هُوَ الَّذِیٓ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ مِنْہُ اٰیَاتٌ مُّحْکَمَاتٌ ھُنَّ اُمُّ الْکِتٰبِ

محکم آیات

تالیف

الحاج ڈاکٹر سید رضا حسین رمزؔ

ریٹائرڈ سائکیٹرسٹ، نارتھ مانچیسٹر

جنرل ہاسپٹل، انگلینڈ

ناشر

نور ھدایت فاؤنڈیشن

حسینیۂ حضرت غفران مآبؒ، مولانا کلب حسین روڈ، چوک، لکھنؤ۔۳

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : محکم آیات

تالیف : الحاج ڈاکٹر سید رضا حسین رمزؔ

ناشر : نور ہدایت فاؤنڈیشن، لکھنؤ

سرورق : ایڈورٹائزرس انڈیا، لکھنؤ

کمپوزنگ : آئیڈیل کمپیوٹرس پوائنٹ، پاٹا نالہ لکھنؤ
(9935025599)

طباعت : نظامی پریس، لکھنؤ

تعداد : ایک ہزار

سنہ طباعت: ۲۵/نومبر ۲۰۰۷ء

قیمت : ۳۰/روپئے

ملنے کے پتے:

۱۔ نور ہدایت فاؤنڈیشن، امامباڑہ غفران مآبؒ، چوک، لکھنؤ۔۳

۲۔ ڈاکٹر امانت حسین، سفینہ اپارٹمنٹ، نیپیر روڈ۔۲، چوک، لکھنؤ۔۳

09956667064 — 09305507217 — 09335276180

عرض ناشر

الحاج ڈاکٹر سید رضا حسین صاحب کی بندہ سے چند سال پہلے کی صرف تھوڑے دیر کی ملاقات وہ بھی کچھ بحبت تصنیف وتالیف اور کچھ بغرض علاج اس کے بعد کئی برس تک ذہن میں موصوف کی تصویر ایک اللہ والے انسان کی حیثیت سے انھیں کے ایک شعر کے ساتھ بنی رہی اگر چہ ان کے فرزند ڈاکٹر امانت حسین صاحب سے متعدد بار ملاقاتیں ہوتی رہیں۔

ڈاکٹر صاحب سے میری دوسری ملاقات ابھی چند ماہ قبل ان کی اہلیہ مرحومہ کے انتقال کے بعد بسلسلۂ تعزیت ہوئی۔ اس تھوڑی دیر کی ملاقات میں ڈاکٹر صاحب نے میرے ساتھ جس کریمانہ سلوک کا فیصلہ کیا وہ ''عیاں راچہ بیاں'' کی حد میں ہے اور شاید ڈاکٹر صاحب کے مزاج ہمدردی پر اس کا ذکر بار بھی ہو۔ اس ملاقات میں چند مذہبی وادبی باتیں اور ان کے چند بامقصد منصوبوں پر گفتگو اور پھر رسم خدا حافظی۔

بندہ نے تیسری ملاقات میں کچھ تاخیر سے کام لیا مگر موصوف کا مشفقانہ حکم ستیہ پُرم کالونی تک کیسے نہ کھینچ لے جاتا بعد سلام واستمزاج

پھر چھڑ گئی باتوں میں وہی بات پرانی

اس دو گھنٹے کی نشست کے بعد بندہ ایک کلید اور چند علمی و عملی منصوبوں میں تعاون کے وعدوں کے ساتھ کرائے کے مسکن کو پلٹا۔

بندہ راستے بھر یہ سوچتا رہا کہ ڈاکٹر صاحب حد درجہ اصولی، فرائض کے تحت

زندگی بسر کرنے والے اور جذبات سے نہ مغلوب ہونے والے انسان ہیں، کیا ان کا ہمراہی ہونا ممکن ہے لیکن دماغ نے اچانک سہارا دیا کہ گھبراؤ نہیں، ٹھیک ہے اگر وہ اصولی ہیں، تم بھی تو اخباری نہیں ہو۔ آخر کار ان کے منصوبوں پر عملدرآمد کا سلسلہ سست رفتاری سے سہی لیکن شروع ہو گیا اور درسگاہِ زینبؑ کی تحریک سے چل کر دارالتبلیغ کی تعلیمی منزل تک بات پہنچ گئی۔

بندہ کچھ بھی چاہے ہوتا وہی ہے جو اللہ چاہے، ڈاکٹر صاحب کی کتاب ''صراط سکون'' دو ماہ پہلے چھپ جانا چاہئے تھی، لیکن کچھ ایسا ہوا کہ شاید ابھی اس کا چھپنا اور چند ماہ تک ناممکن سا ہو گیا اور جس کتاب کی اشاعت کے سلسلے میں کوئی تیاری نہ تھی وہ کتاب لیجئے منظر عام پر آ گئی۔

موصوف نے اپنے مقدمہ میں خود ہی لکھا ہے کہ یہ آیتیں ہم نے اپنی زندگی گذارنے کے لئے جمع کی تھیں لیکن ان کو مزید توفیق پروردگار ہوئی یعنی اب وہی عملِ انفرادی مفیدِ حیات اجتماعی بن گیا۔

ڈاکٹر صاحب کے رہن سہن، بات چیت وغیرہ سے جو لوگ واقف ہیں ان کے دل ودماغ میں یہ بات ضرور رچی بسی ہوگی کہ ڈاکٹر صاحب کی زندگی کا محور صرف قرآن واہلبیتؑ ہیں۔ جس کا ایک ثبوت ''محکم آیات'' کی تالیف بھی ہے۔

ڈاکٹر صاحب نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ لندن میں ایک کامیاب اور باوقار ڈاکٹر کی حیثیت سے بسر کیا۔ دولت ہر طرف سے سامنے آتی رہی لیکن ان کی نظر نہ دنیا کی چمک دمک پر جمی اور نہ ہی دولت کی کھنکھناہٹ ان کی قوت سماعت کو ذرہ برابر فریب دے

سکی۔ طاقت فیصلہ اور قوت ارادی کتنی محکم ہے اس کا اندازہ ان کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے والوں کو بخوبی ہوگا۔

علامہ اقبالؔ کے دو شعر اچانک یاد آ گئے ہیں۔ مرحوم فرماتے ہیں کہ

خیرہ نہ کر سکا مجھے چشمۂ دانش فرنگ   سرمہ تھا میری آنکھ کا خاکِ مدینہ ونجف

زمستانی ہوا میں گرچہ تھی شمشیر کی تیزی   نہ چھوٹے مجھ سے لندن میں بھی آدابِ سحر خیزی

یقیناً ان اور ان جیسے دوسرے اشعار کی عملی تفسیر وتشریح ڈاکٹر صاحب کی زندگی تھی اور ہے۔

کتاب کیسی ہے یہ پوچھنا، لکھنا یا بتانا کچھ نہ ہوگا بدبختی اور حماقت کے سوا اس لئے کہ یہ خالق موت وحیات اور مالک کائنات کی عام فہم باتیں ہیں جنھیں اچھی اور سچی زندگی گذارنے کے لئے ایک نباض حیات نے ایک جگہ کر کے کتاب کی شکل دے دیا ہے۔

خدا کا شکر ہے کہ اس اہم کتاب کی اشاعت کی سعادت مؤسسۂ نور ہدایت کو حاصل ہوئی۔ ارکان مؤسسہ ڈاکٹر صاحب کی صحت وسلامتی نیز توفیقات میں اضافہ کے لئے دعا گو ہیں۔

ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد

گدائے درِ محمدؐ وآل محمدؐ
مصطفی حسین نقوی اسیفؔ جائسی
یکشنبہ ۱۸؍نومبر ۲۰۰۷ء

تقریظ

خطیب انقلاب مولانا سید حسن ظفر صاحب قبلہ کراچی، پاکستان

الحاج ڈاکٹر سید رضا حسین صاحب رمزؔ ہمیشہ تحریر کا اچھوتا انداز اختیار کرتے ہیں ان کی متعدد تصانیف میں سے جن دو تصنیفوں نے مجھے بہت زیادہ متاثر کیا ہے وہ ہیں ''آسان علاج'' اور ''النجات''۔ مشکل موضوعات کو انتہائی آسان اور عام فہم بنانے کا فن ڈاکٹر صاحب کے یہاں خداداد ہے۔ اب نئی تالیف ''محکم آیات'' کے عنوان سے میرے سامنے ہے اس میں بھی ڈاکٹر صاحب کا وہی انداز ہے کہ بظاہر انتہائی مشکل کام کو بہت آسان بنا کر قارئین کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ اس سے پہلے اس عنوان پر کچھ تصانیف میری نظر سے گذری ہیں نواب محسن حسن خان کی ''آیات بیّنات'' جو نواب صاحب نے اپنے برادر حقیقی کی کتاب ''آیات محکمات'' کے جواب میں لکھی ہے۔ اگر چہ نام مشترک ہے مگر یہ کتابیں مناظرے کی ہیں۔ اسی طرح سید العلماءؒ اور آیۃ اللہ خوئیؒ سمیت متعدد بزرگ علمی شخصیات نے آیات محکمات اور آیات متشابہات کی تعریف اور تفسیر ضرور بیان کی ہے مگر ایک جگہ تمام آیات محکمات کو میں نے نہیں دیکھا۔ ممکن ہے ماضی بعید میں کسی نے یہ کام انجام دیا ہو مگر آج وہ کام سامنے نہیں ہے۔ اس اعتبار سے ڈاکٹر رضا حسین صاحب کا یہ کارنامہ ہی سمجھا جائے گا کہ انھوں نے آیات محکمات کو ایک جگہ جمع کر کے بہت سے اہل دانش کے لئے آسانی پیدا کر دی ہے۔ ہاں یہ سوال بہرحال ہمیشہ کی طرح آئندہ بھی برقرار رہے گا کہ بعض آیات ایسی ضرور ہیں جو کسی ایک گروہ کے لئے محکم

ہیں اور دوسرے کے لئے متشابہ لیکن ایسی آیات کی تعداد بہت کم ہے۔

مگر مجھ جیسے طالب علم کے لئے تو یہی کافی ہے کہ آیات محکمات یکجا مل جائیں۔ اور پروردگارِ عالم ہر کام کے لئے اپنے بندوں کا انتخاب کرتا ہے۔ یہ سعادت ڈاکٹر سید رضا حسین صاحب کے حصّے میں آئی انھوں نے قرآن کریم کے سلسلے میں بے شمار پہلوؤں سے ہونے والی تحقیق میں ایک سنگِ میل کا اضافہ کر دیا۔ میں ڈاکٹر صاحب اور ان کے ممدو معاون جناب اسیفؔ جائسی صاحب کی توفیقات میں اضافہ کی دعا کرتا ہوں اور ساتھ ہی یہ دعا بھی ہے کہ پروردگار عالم بحق محمدؐ و آل محمدؑ ہم سب کو مذہبِ حقّہ کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

وَمَاتَوْفِیْقِی اِلَّا بِاللہِ

ناچیز

حسن ظفر نقوی

یکشنبہ ۱۷/نومبر ۲۰۰۷ء

مقدمہ

محکم آیات

محکم آیات کا جاننا ایک مسلمان کے لئے ضروری اور فرض ہے۔ قرآن پاک کی ان آیتوں میں ایک مسلمان کو کیسی اور کس طرح کی زندگی گذارنی چاہئے بتایا گیا ہے۔ ایک عام قاری قرآن کے لئے ممکن نہیں ہے کہ ان آیتوں کو یاد کرلے۔ جب بھی کسی مسئلہ کا حل تلاش کرنا ہے تو اس کو پڑھ لے اور سمجھ لے۔ ایسی آیات مختلف سورہ میں آئی ہیں۔ کبھی کبھی ایسا بھی ہے کہ ایک پندرہ الفاظ کی آیت ہے مگر اس میں صرف تین الفاظ ہیں جو کسی کام کے حکم کے بارے میں ہیں۔ مثال کے طور پر ایک عام مسئلہ ہے ہر ایک مسلمان کو روزانہ کی عملی زندگی میں پیش آتا ہے۔ پیسہ کیسے خرچ کیا جائے۔ اس کام کا حکم اللہ نے سورہ اعراف میں بتایا ہے کہ

(۱) فضول خرچی نہ کرو (کیونکہ) خدا فضول خرچ کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ (آیت:۳۱)

(۲) (خبردار) فضول خرچی مت کرو کیونکہ فضول خرچی کرنے والے یقینا شیطان کے بھائی ہیں۔ (بنی اسرائیل آیت:۲۷-۲۶)

(۳) اور اپنے ہاتھوں کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا (بہت تنگ) کرلو کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں اور نہ بالکل کھول دو کہ سب کچھ دے ڈالو اور آخر تم کو ملامت زدہ حسرت ناک بیٹھنا پڑے۔ (بنی اسرائیل آیت:۲۹)

ہم نے اپنے لئے ان آیات کو ایک جگہ اکٹھا کیا ہے تاکہ ضرورت کے مطابق ایسی آیت ڈھونڈھ لیں اور یہ طریقہ بہت مفید ثابت ہوا۔ کچھ عرصہ کے بعد ہم نے کچھ باخبر لوگوں سے جن کو قرآن پر عبور تھا دریافت کرنا شروع کیا کہ کوئی ایسی کتاب لکھی گئی؟ جس پر کبھی بھی خاطر خواہ جواب نہیں ملا۔

ہم نے انھیں محکم آیات کو اخذ کیا ہے جو روزمرہ کی زندگی کی ہدایت اور راہبری کے لئے ضروری ہیں۔ ممکن ہے کہ کچھ قارئین ہمارے خیال سے متفق نہ ہوں۔ ان سے استدعا ہے کہ وہ جن آیتوں کو سمجھتے ہیں کہ اس مجموعہ میں ہونا چاہئے۔ وہ برائے مہربانی جو جلد ان کے پاس ہے اس کے آخر میں کچھ سادہ اوراق چھوڑ دیئے گئے ہیں اس میں نقل کرلیں۔

واضح رہے کہ ہندوستانی شیعوں کے ہر گھر میں پائے جانے والے قرآن ترجمہٗ حافظ مولانا سید فرمان علی صاحب طاب ثراہ سے زیادہ تر ہم نے استفادہ کیا ہے جو انشاءاللہ ہمارے لئے وسیلۂ بخشش ہوگا اور مولانائے موصوف کے لئے ذریعۂ ثواب۔

کچھ ماہ قبل مولانا مصطفی حسین اسیف جائسی صاحب جو ماہنامہ ''شعاع عمل'' لکھنؤ کے مدیر ہیں ان سے ملاقات ہوئی۔ گفتگو کے درمیان کچھ باتیں قرآن کے سلسلہ میں ہونے لگیں۔ موصوف سے ہم نے اس طرح کی کتاب کے بارے میں دریافت کیا۔ انھوں نے نفی میں جواب دیا۔ مولانا کے دینی معلومات کا ہمیں یقین ہے۔

ہم نے موصوف کو بتایا کہ ہم نے محکم آیات کو جمع کرلیا اور ہم چاہتے ہیں جس طرح ہم اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں اسی طرح برادران اسلام فائدہ اٹھائیں۔ اس کے لئے اس مجموعہ کو ایک کتاب کی شکل میں مومنین کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ مولانا نے

کام کی ذمہ داری لے لی اور ہم نے اپنی ڈائری جس میں ان آیات کو ہم نے لکھا تھا ان کے حوالہ کر دیا۔

مولانا کو ایک عالم دین کی حیثیت سے نظر ثانی کرنی پڑی۔ آج قرآنی آیات کا جو نسخہ آپ کی نظر کے سامنے ہے یہ صرف ان کی ہمت افزائی اور کاوش کا نتیجہ ہے اللہ انھیں اجر عظیم دے اور دماغی وجسمانی صحت عطا کرے تا کہ وہ ملت اسلامیہ کی اسی طرح سے خدمت کرتے رہیں۔ آمین

رضا حسین عفی عنہ

یکم نومبر ۲۰۰ء

آیات محکمات

هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ مِنْهُ اٰیَاتٌ مُّحْکَمَاتٌ هُنَّ اُمُّ الْکِتٰبِ وَ اُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ۔ (سورۂ آل عمران، آیت: ۷)

(اے رسولؐ وہی وہ خدا) ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی اس میں کی بعض آیتیں تو محکم (بہت صریح) ہیں وہی (عمل کرنے کے لئے) اصل (بنیاد) کتاب ہیں اور کچھ آیتیں متشابہ (گول گول جس کے معنی میں سے پہلو نکل سکتے ہیں)۔

سورۂ بقرہ

یٰاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ۔ (۲۰)

اے لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور ان لوگوں کو جو تم سے پہلے تھے پیدا کیا۔

وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ۔ (۴۵)

مصیبت کے وقت صبر اور نماز کا سہارا پکڑو۔

کُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ۔ (۶۰)

ہم نے عام اجازت دے دی ہے کہ خدا کی دی ہوئی روزی سے کھاؤ، پیو اور ملک میں فساد نہ کرتے پھرو۔

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ۔ (۱۱۰)

نماز پڑھتے رہو اور زکوۃ دیتے جاؤ۔

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ۔ (۱۴۴)

(اچھا تو تم نماز ہی میں) تم مسجد محترم (کعبہ) کی طرف منہ کر لو اور (اے مسلمانوں) تم جہاں بھی ہو اسی طرف (اپنا) منھ کر لیا کرو۔

فَاذْكُرُوْنِیْۤ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِیْ وَلَا تَكْفُرُوْنَ۔ (۱۵۲)

پس تم ہماری یاد رکھو تو میں (بھی) تمہارا ذکر (خیر) کیا کروں گا اور میرا شکریہ ادا کرتے رہو اور ناشکری نہ کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ۔
(۱۵۳)

اے ایماندارو! (مصیبت کے وقت) صبر اور نماز کے ذریعہ (خدا کی) مدد مانگو۔ بیشک خدا صبر کرنے والوں ہی کا ساتھی ہے۔

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ۔ (۱۵۴)

جو لوگ خدا کی راہ میں مارے گئے انھیں کبھی مردہ نہ کہنا بلکہ (وہ لوگ) زندہ ہیں مگر تم (ان کی زندگی کی حقیقت کا) کچھ بھی شعور نہیں رکھتے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ۔ (۱۶۸)

اے لوگو جو کچھ زمین میں ہے اس میں سے حلال و پاکیزہ چیز (شوق سے)

کھاؤ اور شیطان کے قدم بہ قدم نہ چلو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ۔ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَيْهِ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔

(۱۷۲-۱۷۳)

اے ایمانداروں جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے ستھری چیزیں (شوق سے) کھاؤ اور اگر خدا ہی کی عبادت کرتے ہو تو اسی کا شکر کرو اس نے تو تم پر بس مردہ جانور اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جانور جس پر (ذبح کے وقت) خدا کے سوا اور کسی کا نام لیا گیا ہے حرام کیا ہے۔ پس جو شخص مجبور ہو اور سرکشی کرنے والا اور زیادتی کرنے والا نہ ہو اور اُن میں سے کوئی چیز کھالے تو اس پر گناہ نہیں ہے خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِی الْقَتْلٰی اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰی بِالْاُنْثٰی فَمَنْ عُفِیَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَیْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ۔ وَلَكُمْ فِی الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰۤاُولِی الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۔

(۱۷۸-۱۷۹)

اے مومنو! جو لوگ (ناحق) مار ڈالے جائیں ان کے بدلے میں تم کو جان کے بدلے جان لینے کا حکم دیا جاتا ہے۔ آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت پس جس (قاتل) کو اس کے (ایمانی) بھائی (طالب قصاص) کی طرف سے کچھ معاف کر دیا جاوے تو اسے بھی اس کے قدم بہ قدم نیکی کرنا اور خوش

معاملگی سے (خوں بہا) ادا کر دینا چاہئے۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے آسانی اور مہربانی ہے۔ پھر اس کے بعد جو زیادتی کرے تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور اے عقلمند و قصاص (کے قواعد مقرر کر دینے) میں تمہاری زندگی ہے (اور اسی لئے جاری کیا گیا ہے) تا کہ (خونریزی سے) پرہیز کرو۔

كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَانِ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ۔ (۱۸۰)

(مسلمانو) تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کے سامنے موت آ کھڑی ہو بشرطیکہ وہ کچھ مال چھوڑ جائے تو ماں باپ اور قرابت داروں کے لئے اچھی وصیت کرے جو خدا سے ڈرتے ہیں ان پر یہ ایک حق ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۔ (۱۸۳)

اے ایمانداروں روزہ رکھو جس طرح تم سے پہلے کے لوگوں پر فرض تھا اسی طرح تم پر بھی فرض کیا گیا تا کہ تم (اس کی وجہ سے) بہت سے گناہوں سے بچو۔

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنَ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ۔ (۱۸۴)

(وہ بھی ہمیشہ نہیں بلکہ) گنتی کے چند روز اس پر بھی (روزہ کے دنوں میں) جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو اور دنوں میں (جتنے قضا ہوئے ہوں) گن کے رکھ لے اور جنھیں روزہ رکھنے کی قوت ہے اور نہ رکھیں تو ان پر اس کا بدلہ ایک محتاج کو کھانا کھلا

دینا ہے اور جو شخص اپنی خوشی سے بھلائی کرے تو یہ اس کے لئے بہتر ہے اور اگر تم سمجھدار ہو تو (سمجھ لو کہ فدیہ سے) روزہ رکھنا تمہارے حق میں (بہر حال) اچھا ہے۔

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَاهَدٰكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ۔ ...... وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ۔ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عَاكِفُوْنَ فِي الْمَسٰجِدِ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ۔

(۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷)

(مسلمانو) تم میں سے جو شخص اس مہینہ میں اپنی جگہ پر ہو تو اس کو چاہئے کہ روزہ رکھے اور جو شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو تو اور دنوں میں (روزہ کی گنتی) پوری کرے خدا تمہارے ساتھ آسانی چاہتا ہے اور تمہارے ساتھ سختی نہیں کرنا چاہتا اور (شمار کا حکم اس لئے دیا ہے) تا کہ تم (روزوں کی) گنتی پوری کرو تا کہ خدا نے جو تم کو راہ پر لگا دیا ہے اس نعمت پر اس کی بڑائی کرو اور شکر گزار بنو۔ اے رسول جب مرے بندے میرا حال تم سے پوچھیں تو (کہہ دو کہ) میں ان کے پاس ہی ہوں اور جب مجھ سے کوئی دعا مانگتا ہے تو میں دعا کرنے والوں کی دعا سن لیتا ہوں (اور جو مناسب ہو) تو قبول کرتا ہوں پس اُنھیں چاہئے کہ (میرا ہی کہنا مانیں اور) مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ سیدھی راہ پر

آجائیں۔(مسلمانو!) تمہارے واسطے روزوں کی راتوں میں اپنی بی بیوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا............ پس تم اب ان سے ہمبستری کرو اور (اولاد) سے جو کچھ خدا نے تمہارے لئے تقدیر میں لکھ دیا ہے اسے مانگو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) کالی دھاری سے (آسمان پر پورب کی طرف) تمہیں صاف نظر آنے لگے، پھر رات تک روزہ پورا کرو اور (ہاں) جب تم مسجدوں میں اعتکاف کرنے بیٹھو تو ان سے (رات کو بھی) ہم بستری نہ کرو۔ یہ خدا کی (معین کی ہوئی) حدیں ہیں تو تم ان کے پاس بھی نہ جانا یوں کھلم کھلا خدا اپنے احکام لوگوں کے سامنے بیان کرتا ہے تا کہ وہ لوگ (نافرمانی سے) بچیں۔

وَلَا تَأْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَا اِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۔ (۱۸۸)

اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور (نہ) مال کو (رشوت میں) حکام کے یہاں جھونک دو تا کہ لوگوں کے مال میں سے (جو) کچھ ہاتھ لگے ناحق خورد برد کر جاؤ۔

وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ۔ (۱۹۰-۱۸۹)

گھروں میں (آنا ہو تو) ان کے دروازوں کی طرف سے آؤ اور خدا سے ڈرتے رہو تا کہ تم مراد کو پہنچو۔ اور جو لوگ تم سے لڑیں تم (بھی) خدا کی راہ میں ان سے لڑو اور زیادتی نہ کرو (کیونکہ) خدا زیادتی کرنے والوں کو ہرگز دوست نہیں رکھتا۔

وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ۔ (۱۹۵)

خدا کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھ (جان) ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو۔ بیشک خدا نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ فَاِذَا اَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ۔ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمَاتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى وَاتَّقُوْنِ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ۔

(۱۹۷-۱۹۶)

صرف خدا ہی کے واسطے حج اور عمرہ کو پورا کرو پس اگر تم (بیماری وغیرہ کی وجہ سے) مجبور ہو جاؤ تو پھر جیسی قربانی میسر آئے (کر دو) اور جب تک قربانی اپنی جگہ پر نہ پہنچ جائے اپنے سر نہ منڈاؤ۔ پھر جب تم میں سے کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو (سر منڈوانے کا بدلہ) روزے یا خیرات یا قربانی ہے پس جب مطمئن رہو تو جو شخص حج تمتع کا عمرہ کرے تو اس کو جو قربانی میسر آئے کرنی ہوگی اور جس سے قربانی ناممکن ہو تو تین روزے زمانہ حج میں (رکھنے ہوں گے) اور سات روزے جب تم واپس آؤ یہ پوری

دہائی ہے۔ یہ حکم اس شخص کے واسطے ہے جس کے لڑکے بالے مسجد حرام (مکہ) کے باشندے نہ ہوں اور خدا سے ڈرو اور سمجھ لو کہ خدا بڑا سخت عذاب والا ہے۔ حج کے مہینے تو (اب سب کو) معلوم ہیں (شوال، ذیقعدہ، ذی الحجہ) پس جو شخص ان مہینوں میں اپنے اوپر حج لازم کرلے تو احرام سے آخر حج تک نہ عورت کے پاس جائے نہ کوئی اور گناہ کرے اور نہ جھگڑے اور نیکی کا کوئی سا کام بھی کرو تو خدا اس کو خوب جانتا ہے اور (راستہ کے لئے) زاد راہ مہیا کرو اور سب سے زیادہ بہتر زاد راہ پرہیز گاری ہے اور اے عقلمندو مجھ سے ڈرتے رہو۔

لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكُمۡ فَاِذَآ اَفَضۡتُمۡ مِّنۡ عَرَفٰتٍ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ عِنۡدَ الۡمَشۡعَرِ الۡحَرَامِ وَاذۡكُرُوۡهُ كَمَا هَدٰٮكُمۡ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيۡنَ۔ (۱۹۸)

اس میں کوئی الزام نہیں ہے کہ (حج کے ساتھ) تم اپنے پروردگار کے فضل (نفع تجارت) کی خواہش کرو اور پھر جب تم عرفات سے چل کھڑے ہو تو مشعر الحرام کے پاس خدا کا ذکر کرو اور اس کی یاد بھی کرو (تو) جس طرح تمہیں بتایا ہے، اگرچہ تم اس کے پہلے تو گمراہوں میں سے تھے۔

ثُمَّ اَفِيۡضُوۡا مِنۡ حَيۡثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ۔ فَاِذَا قَضَيۡتُمۡ مَّنَاسِكَكُمۡ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ كَذِكۡرِكُمۡ اٰبَآءَكُمۡ اَوۡ اَشَدَّ ذِكۡرًا۔ (۲۰۰)

پھر جہاں سے لوگ چل کھڑے ہوں وہیں سے تم بھی چل کھڑے ہو اور خدا سے مغفرت کی دعا مانگو، بے شک خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے اور پھر جب تم ارکان حج بجا

لا چکو تو تم اس طرح ذکر خدا کرو جس طرح تم اپنے باپ داداؤں کا ذکر کرتے ہو بلکہ اس سے بھی بڑھ کر۔

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ مَاذَا يُنۡفِقُوۡنَ قُلۡ مَآ اَنۡفَقۡتُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ فَلِلۡوَالِدَيۡنِ وَالۡاَقۡرَبِيۡنَ وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِ وَمَا تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيۡمٌ۔ (۲۱۵)

(اے رسول) تم سے لوگ پوچھتے ہیں کہ (خدا کی راہ میں کیا خرچ کریں) تو (تم انھیں) جواب دو کہ تم اپنی کمائی سے جو کچھ بچے خرچ کرو تو (وہ تمہارے ماں باپ اور قرابتداروں اور یتیموں اور محتاجوں اور پردیسیوں کا حق ہے، اور تم کوئی سا نیک کام کرو خدا اس کو ضرور جانتا ہے۔

فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡيَتٰمٰى قُلۡ اِصۡلَاحٌ لَّهُمۡ خَيۡرٌ وَاِنۡ تُخَالِطُوۡهُمۡ فَاِخۡوَانُكُمۡ۔ (۲۲۰)

تم لوگ دنیا اور آخرت (کے معاملات) میں غور کرو اور تم سے لوگ یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں تم (ان سے) کہہ دو ان کی اصلاح اور درستی بہتر ہے اور اگر ان سے مل جل کر رہو تو (کچھ حرج نہیں) آخر وہ تمہارے بھائی تو ہیں۔

وَلَا تَنۡكِحُوا الۡمُشۡرِكٰتِ حَتّٰى يُؤۡمِنَّ وَلَاَمَةٌ مُّؤۡمِنَةٌ خَيۡرٌ مِّنۡ مُّشۡرِكَةٍ وَّلَوۡ اَعۡجَبَتۡكُمۡ، وَلَا تُنۡكِحُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ حَتّٰى يُؤۡمِنُوۡا۔ (۲۲۱)

(مسلمانو) تم مشرک عورتوں سے جب تک ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرو کیونکہ مشرکہ عورتیں (اپنے حسن و جمال میں) کیسی ہی اچھی کیوں نہ معلوم ہو مگر پھر بھی ایماندار عورت اس سے ضرور اچھی ہے اور مشرکین جب تک ایمان نہ لائیں اپنی عورتیں ان کے

نکاح میں نہ دو۔

فَاعۡتَزِلُوا النِّسَآءَ فِی الۡمَحِیۡضِ وَ لَا تَقۡرَبُوۡهُنَّ حَتّٰی یَطۡهُرۡنَ فَاِذَا تَطَهَّرۡنَ فَاۡتُوۡهُنَّ مِنۡ حَیۡثُ اَمَرَکُمُ اللّٰهُ۔ (۲۲۲)

(ایام) حیض میں تم عورتوں سے الگ رہو اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان کے پاس نہ جاؤ جب وہ پاک ہو جائیں تو جدھر سے تمہیں خدا نے حکم دیا ہے ان کے پاس جاؤ۔

وَ لَا جُنَاحَ عَلَیۡکُمۡ فِیۡمَا عَرَّضۡتُمۡ بِهٖ مِنۡ خِطۡبَةِ النِّسَآءِ اَوۡ اَکۡنَنۡتُمۡ فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّکُمۡ سَتَذۡکُرُوۡنَهُنَّ وَ لٰکِنۡ لَّا تُوَاعِدُوۡهُنَّ سِرًّا اِلَّاۤ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا وَ لَا تَعۡزِمُوۡا عُقۡدَةَ النِّکَاحِ حَتّٰی یَبۡلُغَ الۡکِتٰبُ اَجَلَهٗ وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ یَعۡلَمُ مَا فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ فَاحۡذَرُوۡهُ وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ حَلِیۡمٌ۔

(۲۳۵)

اگر تم (اس خوف سے کہ شاید کوئی دوسرا نکاح کر لے) ان عورتوں سے اشارۃً نکاح کی (قبل عدّہ) خواستگاری کرو یا اپنے دلوں میں چھپائے رکھو تو اس میں بھی کچھ تم پر الزام نہیں ہے (کیونکہ) خدا کو معلوم ہے کہ (تم سے صبر نہ ہو سکے گا اور) ان عورتوں سے نکاح کرنے کا خیال آئے گا لیکن چوری چھپے سے (نکاح کا) وعدہ نہ کرنا مگر یہ کہ ان سے اچھی بات کہہ گذرو (تو مضائقہ نہیں) اور جب تک مقرر میعاد گذر نہ جائے نکاح کا قصد بھی نہ کرنا اور سمجھ رکھو کہ جو کچھ تمہارے دل میں ہے خدا اس کو ضرور جانتا ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور (یہ بھی) جان لو کہ خدا بڑا بخشنے والا بردبار ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَیۡکُمۡ اِنۡ طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمۡ تَمَسُّوۡهُنَّ اَوۡ تَفۡرِضُوۡا لَهُنَّ

فَرِیۡضَةً وَّ مَتِّعُوۡهُنَّ عَلَی الۡمُوۡسِعِ قَدَرُهٗ وَ عَلَی الۡمُقۡتِرِ قَدَرُهٗ مَتَاعًا بِالۡمَعۡرُوۡفِ۔

(۲۳۶)

اگر تم نے اپنی بی بیوں کو ہاتھ تک نہ لگایا ہو اور نہ مہر ہی معین کیا ہو اس کے قبل ہی تم ان کو طلاق دے دو (تو اس میں بھی) تم پر کچھ الزام نہیں ہے ہاں ان عورتوں کے ساتھ (دستور کے مطابق) مالدار پر اپنی حیثیت کے موافق اور غریب پر اپنی حیثیت کے موافق (کپڑے روپئے وغیرہ سے) کچھ سلوک کرنا لازم ہے۔

وَ اِنۡ طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَمَسُّوۡهُنَّ وَ قَدۡ فَرَضۡتُمۡ لَهُنَّ فَرِیۡضَةً فَنِصۡفُ مَا فَرَضۡتُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ یَّعۡفُوۡنَ اَوۡ یَعۡفُوَا الَّذِیۡ بِیَدِهٖ عُقۡدَةُ النِّکَاحِ وَ اَنۡ تَعۡفُوۡۤا اَقۡرَبُ لِلتَّقۡوٰی وَ لَا تَنۡسَوُا الۡفَضۡلَ بَیۡنَکُمۡ۔ (۲۳۷)

اگر تم عورتوں کا مہر تو معین کر چکے ہو مگر ہاتھ لگانے (خلوت صحیحہ) کے قبل ہی طلاق دے دو تو ان عورتوں کو مہر معین کا آدھا دو مگر یہ عورتیں خود معاف کر دیں یا ان کا ولی جس کے ہاتھ میں ان کے نکاح کا اختیار ہو معاف کر دے (تب کچھ نہیں) اور تم ہی سارا مہر بخش دو تو پرہیزگاری سے بہت قریب ہے اور آپس کی بزرگی کو مت بھولو۔

حَافِظُوۡا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الۡوُسۡطٰی وَ قُوۡمُوۡا لِلّٰهِ قٰنِتِیۡنَ۔

(۲۳۸)

(مسلمانو) تم تمام نمازوں کی اور خصوصاً بیچ والی نماز (صبح یا ظہر یا عصر) کی پابندی کرو۔ اور خاص خدا ہی کے واسطے نماز میں قنوت پڑھنے والے ہو کر کھڑے ہو۔

فَاِنۡ خِفۡتُمۡ فَرِجَالًا اَوۡ رُکۡبَانًا فَاِذَاۤ اَمِنۡتُمۡ فَاذۡکُرُوا اللّٰهَ کَمَا عَلَّمَکُمۡ مَّا لَمۡ تَکُوۡنُوۡا تَعۡلَمُوۡنَ۔ (۲۳۹)

اور پھر اگر تم خوف کی حالت میں ہو (اور پوری نماز نہ پڑھ سکو) تو سوار یا پیدل
جس طرح بن پڑے پڑھ لو پھر جب تمہیں اطمینان ہو تو جس طرح خدا نے تمہیں (اپنے
رسول کی معرفت) ان باتوں کو سکھایا ہے جو تم نہیں جانتے تھے اسی طرح خدا کو یاد کرو۔

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى
الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ
مَّعْرُوْفٍ۔ (۲۴۰)

خدا کو یاد کرو اور تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں کو چھوڑ کر مر جائیں ان پر اپنی
بیبیوں کے حق میں سال بھر تک کے نان ونفقہ اور (گھر سے) نہ نکالنے کی وصیت کرنی
(لازم) ہے۔ پس اگر عورتیں خود نکل کھڑی ہوں تو جائز باتوں (نکاح وغیرہ) کچھ اپنے حق
میں کریں اس کا تم پر کچھ الزام نہیں۔

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ۔ (۲۴۴)

مسلمانوں خدا کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ خدا ضرور (سب کچھ) سنتا
اور جانتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ
رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ۔ (۲۶۴)

اے ایمان دارو اپنی خیرات کو احسان جتانے اور (سائل کو) ایذا دینے کی وجہ
سے اس شخص کی طرح اکارت مت کرو جو اپنا مال محض لوگوں کو دکھانے کے واسطے خرچ کرتا
ہے اور خدا اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ

الْاَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ۔ (۲۶۷)

اے ایمان والو اپنی پاک کمائی اور ان چیزوں میں سے جو ہم نے تمہارے
لئے زمین سے پیدا کی ہیں (خدا کی راہ میں) خرچ کرو۔ اور برے مال کو (خدا کی راہ
میں) دینے کا قصد بھی نہ کرو۔

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ
لَّكُمْ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ۔ (۲۷۱)

اگر خیرات ظاہر میں دو گے تو یہ (ظاہر کر کے دینا) بھی اچھا ہے اور اگر چھپاؤ اور
حاجتمندوں کو دو تو چھپا کر دینا تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے اور ایسے دین کو خدا تمہارے
گناہوں کا کفارہ کر دے گا۔

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ
مِنَ الْمَسِّ۔ (۲۷۵)

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ قیامت میں کھڑے نہ ہوسکیں گے مگر اس شخص کی
طرح کھڑے ہونگے جس کو شیطان نے لپٹ کے مخبوط الحواس بنا دیا ہو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ۔ (۲۷۸)

اے ایمان والو خدا سے ڈرو اور جو سود لوگوں کے ذمہ باقی رہ گیا ہے اگر تم سچے
مومن ہو تو چھوڑ دو۔

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ۔ (۲۸۰)

اور اگر کوئی تنگ دست (تمہارا قرضدار ہو) تو اسے خوش حالی تک کی مہلت (دو) اور اگر تم سمجھو تو تمہارے حق میں یہ زیادہ بہتر ہے کہ (اصل بھی) بخش دو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا فَاِنْ كَانَ الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰهُمَا الْاُخْرٰى وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا وَلَا تَسْـَٔمُوْۤا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰۤى اَجَلِهٖ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰۤى اَلَّا تَرْتَابُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا وَاَشْهِدُوْۤا اِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ۔ (۲۸۲)

اے ایمان دارو جب ایک میعاد مقرر تک کے لئے آپس میں قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھا (پڑھی کر) لیا کرو اور لکھنے والے کو چاہئے کہ تمہارے درمیان (تمہارے قول واقرار کو) انصاف سے ٹھیک ٹھیک، لکھے اور لکھنے والے کو لکھنے سے انکار نہ کرنا چاہئے (بلکہ) جس طرح خدا نے اُسے (لکھنا پڑھنا) سکھایا ہے (اسی طرح) اس کو بھی (بے عذر) لکھ دینا چاہئے اور جس کے ذمہ قرض عائد ہوتا ہے اسی کو چاہئے کہ (تمسک) کی عبارت بتاتا جائے اور خدا سے جو اس کا (سچا) پالنے والا ہے، ڈرتا رہے اور (بتانے میں) اور

قرض دینے والوں کے حقوق میں کچھ کمی نہ کرے اور اگر قرض لینے والا کم عقل یا معذور یا خود (تمسک کا مطلب) لکھوا نہ سکتا ہو تو اس کا سرپرست ٹھیک انصاف سے لکھوا دے اور اپنے لوگوں میں سے جن لوگوں کو تم گواہی کے لئے پسند کرو (کم سے کم) دو مردوں کی گواہی کرا لیا کرو پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو (کم سے کم) ایک مرد اور دو عورتیں (کیونکہ) ان دونوں میں سے اگر ایک بھول جائے گی تو ایک دوسری کو یاد دلا دے گی، اور جب گواہ حکام کے سامنے (گواہی کے لئے) بلائے جائیں تو حاضر ہونے سے انکار نہ کریں اور قرض کا معاملہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا اس کی میعاد معین تک کی (دستاویز) لکھوانے میں کاہلی نہ کرو، خدا کے نزدیک یہ لکھا پڑھی بہت ہی منصفانہ کارروائی ہے اور گواہی کے لئے بھی بہت مضبوطی ہے اور بہت قرین (قیاس) ہے کہ تم آئندہ کسی طرح کے شک وشبہہ میں نہ پڑو مگر جب نقدا نقدی سودا ہو، جو تم لوگ آپس میں الٹ پھیر کیا کرتے ہو تو اس کی (دستاویز) کے نہ لکھنے میں تم پر کچھ الزام نہیں ہے (ہاں) اور جب اس طرح کی خرید وفروخت ہو تو گواہ کر لیا کرو اور کاتب (دستاویز) اور گواہ کو ضرر نہ پہنچایا جائے اور اگر تم ایسا کر بیٹھے تو یہ ضرور تمہاری شرارت ہے اور خدا سے ڈرو، خدا تم کو (معاملے کی صفائی) سکھاتا ہے اور وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ۔ (۲۸۳)

اگر تم سفر میں ہو اور کوئی لکھنے والا نہ ملے (اور قرض دینا ہو) تو رہن باقبضہ رکھ لو اور اگر تم میں سے ایک کا ایک کو اعتبار ہو تو (یونہی قرض دے سکتا ہے مگر) پھر جس شخص پر

اعتبار کیا گیا ہے (قرض لینے والا) اس کو چاہئے کہ قرض دینے والے کی امانت (قرض) پوری پوری ادا کر دے اور اپنے پالنے والے خدا سے ڈرے (مسلمانو) تم گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو چھپائے گا تو بے شک اس کا دل گنہگار ہے اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو خدا اس کو خوب جانتا ہے۔

سورۂ آل عمران

اٰیٰتٌ مُّحۡکَمٰتٌ ھُنَّ اُمُّ الۡکِتَابِ وَ اُخَرُ مُتَشٰبِھٰتٌ فَاَمَّا الَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِھِمۡ زَیۡغٌ فَیَتَّبِعُوۡنَ مَاتَشَابَہَ مِنۡہُ ابۡتِغَاءَ الۡفِتۡنَۃِ۔ (۷)

بعض آیتیں تو محکم (بہت صریح) ہیں وہی (عمل کرنے کے لئے) اصل (بنیاد) کتاب ہیں اور کچھ (آیتیں) متشابہ (گول گول جس کے معنی میں سے پہلو نکل سکتے ہیں) پس جن لوگوں کے دل میں کجی ہے وہ انھیں آیتوں کے پیچھے پڑے رہتے ہیں تا کہ فساد بر پا کریں۔

قُلۡ اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ الرَّسُوۡلَ۔ (۳۲)

(اے رسول) کہہ دو کہ خدا اور رسول کی فرمانبرداری کرو۔

لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰی تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَیۡءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیۡمٌ۔ (۹۲)

(لوگو) جب تک تم اپنی پسندیدہ چیزوں میں سے کچھ راہ خدا میں خرچ نہ کرو گے ہرگز نیکی کے درجہ پر فائز نہیں ہو سکتے اور تم کوئی سی چیز خرچ کرو خدا تو اس کو ضرور جانتا ہے۔

وَ لِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الۡبَیۡتِ مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَیۡہِ سَبِیۡلاً۔ (۹۷)

لوگوں پر واجب ہے کہ محض خدا کے لئے خانہ کعبہ کا حج کریں جنہیں وہاں تک پہنچنے کی استطاعت (قدرت) ہو۔

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَ لَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ۔
وَ اعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰہِ جَمِیۡعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوۡا وَ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ۔

(۱۰۲-۱۰۳)

اے ایمان والو خدا سے ڈرو جتنا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تم (دین) اسلام کے سوا کسی اور دین پر ہرگز نہ مرنا اور تم سب کے سب (مل کر) خدا کی رسّی مضبوطی سے تھامے رہو اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو اور اپنے حال (زار) پر خدا کے احسان کو تو یاد کرو۔

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا بِطَانَۃً مِّنۡ دُوۡنِکُمۡ لَا یَاۡلُوۡنَکُمۡ خَبَالًا وَدُّوۡا مَا عَنِتُّمۡ۔ (۱۱۸)

اے ایمانداروں اپنے (مومنین کے) سوا غیروں کو اپنا رازدار نہ بناؤ (کیونکہ) یہ غیر لوگ تمہاری بربادی میں کچھ کسر اٹھا نہیں رکھیں گے (بلکہ) جتنا تم زیادہ تکلیف میں پڑو گے اتنا ہی یہ لوگ خوش ہوں گے۔

فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۔ ۔ ۔ فَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ۔ (۱۲۳)

اور مومنین کو خدا پر بھروسہ رکھنا چاہئے...... پس تم خدا سے ڈرتے رہو تا کہ (اس کے) شکر گزار بنو۔

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَاۡکُلُوا الرِّبٰوا اَضۡعَافًا مُّضٰعَفَۃً وَ اتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ۔ وَ اتَّقُوا النَّارَ الَّتِیۡۤ اُعِدَّتۡ لِلۡکٰفِرِیۡنَ۔ وَ اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ الرَّسُوۡلَ لَعَلَّکُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ۔ (۱۳۰-۱۳۲)

اے ایمان دارو سود دونا دون کھاتے نہ چلے جاؤ اور خدا سے ڈرو کہ تم چھٹکارا پاؤ اور جہنم کی اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے اور خدا اور رسولؐ کی فرمانبرداری کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَ الْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ وَ اللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ۔ (۱۳۴)

جو خوشحالی اور کٹھن کے وقت میں بھی (خدا کی راہ پر) خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو روکتے ہیں اور لوگوں کی خطا سے درگزر کرتے ہیں۔ اور نیکی کرنے والوں سے خدا اُلفت رکھتا ہے۔

وَ لَا تَھِنُوْا... (۱۳۹)

اور (مسلمانوں) کاہلی نہ کرو۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِیْعُوا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یَرُدُّوْکُمْ عَلٰٓی اَعْقَابِکُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ۔ (۱۴۹)

اے ایماندارو اگر تم لوگوں نے کافروں کی پیروی کرلی تو (یاد رکھو کہ) وہ تم کو اُلٹے پاؤں (کفر کی طرف) پھیر کر لے جائیں گے پھر اُلٹے تم ہی گھاٹے میں آجاؤ گے۔

لِکَیْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰی مَا فَاتَکُمْ وَ لَا مَآ اَصَابَکُمْ وَ اللّٰہُ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۔ (۱۵۳)

جب کبھی تمہاری کوئی چیز ہاتھ سے جاتی رہے یا کوئی مصیبت پڑے تو تم رنج نہ کرو اور صبر کرنا سیکھو اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے۔

فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَوَکِّلِیْنَ۔ (۱۵۹)

جب کسی کام کو ٹھان لو تو خدا ہی پر بھروسہ رکھو (کیونکہ) جو لوگ خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں خدا ان کو ضرور دوست رکھتا ہے۔

وَ عَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ۔ (۱۶۰)

مومنین کو چاہئے کہ خدا ہی پر بھروسہ رکھیں۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا وَ اتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ (۲۰۰)

اے ایماندارو (دین کی تکلیفوں کو) جھیل جاؤ اور دوسروں کو برداشت کی تعلیم دو اور (جہاد کے لئے) کمریں کس لو۔ اور خدا ہی سے ڈرو تا کہ تم اپنی دلی مرادیں پاؤ۔

وَ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّھِمْ یُرْزَقُوْنَ۔ (۱۶۹)

اور جو لوگ خدا کی راہ میں شہید کئے گئے ہیں انھیں ہرگز مردہ نہ سمجھنا بلکہ وہ لوگ جیتے (جاگتے موجود) ہیں اپنے پروردگار کے یہاں سے (وہ طرح طرح کی) روزی پاتے ہیں۔

سورہ النساء

وَ اتَّقُوا اللّٰہَ.........وَ الْاَرْحَامَ۔ (۱)

اور اللہ سے ڈرو اور قطع رحم سے بھی ڈرو۔

وَ اٰتُوا الْیَتٰمٰٓی اَمْوَالَھُمْ وَ لَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِیْثَ بِالطَّیِّبِ وَ لَا تَاْکُلُوْٓا اَمْوَالَھُمْ اِلٰٓی اَمْوَالِکُمْ اِنَّہٗ کَانَ حُوْبًا کَبِیْرًا۔ (۲)

اور یتیموں کو ان کے مال دے دو اور بری چیز (مال حرام) کو بھلی چیز (مال

حلال) کے بدلے میں نہ لو اور ان کے مال اپنے مالوں میں ملا کر نہ چکھ جاؤ کیونکہ یہ بہت ہی بڑا گناہ ہے۔

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِی الْیَتٰمٰی فَانْکِحُوْا مَا طَابَ لَکُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَۃً اَوْ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ ذٰلِکَ اَدْنٰی اَلَّا تَعُوْلُوْا۔ (۳)

اور اگر تم کو اندیشہ ہو کہ (نکاح کر کے) تم یتیم لڑکیوں (کی رکھ رکھاؤ) میں انصاف نہ کر سکو گے تو اور عورتوں سے اپنی مرضی کے موافق دو دو اور تین تین اور چار چار نکاح کرو پھر اگر تمہیں اس کا اندیشہ ہو کہ تم (متعدد بیبیوں میں بھی) انصاف نہ کر سکو گے، تو ایک ہی پر اکتفا کرو یا جو (لونڈی) تمہاری زرخرید ہو (اسی پر قناعت کرو) یہ تدبیر بے انصافی نہ کرنے کی بہت قرین قیاس ہے۔

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً فَاِنْ طِبْنَ لَکُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَکُلُوْهُ هَنِیْٓـًٔا مَّرِیْٓـًٔا۔ (۴)

اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی خوشی دے ڈالو پھر اگر وہ خوشی خوشی تمہیں کچھ چھوڑ دیں تو شوق سے نوش جان کھاؤ پیو۔

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَکُمُ الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ لَکُمْ قِیٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِیْهَا وَاکْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا۔ (۵)

اور اپنے وہ مال جن پر خدا نے تمہاری گزران قرار دی ہے بے وقوفوں (ناسمجھ یتیم) کو نہ دے بیٹھو۔ ہاں اس میں سے انھیں کھلاؤ اور ان کو پہناؤ (تو مضائقہ نہیں) اور ان سے (شوق سے) اچھی طرح بات کرو۔

وَابْتَلُوا الْیَتٰمٰی حَتّٰٓی اِذَا بَلَغُوا النِّکَاحَ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَاْکُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ یَّکْبَرُوْا وَمَنْ کَانَ غَنِیًّا فَلْیَسْتَعْفِفْ وَمَنْ کَانَ فَقِیْرًا فَلْیَاْکُلْ بِالْمَعْرُوْفِ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَیْهِمْ وَکَفٰی بِاللّٰهِ حَسِیْبًا۔ (۶)

اور یتیموں کو کاروبار میں لگائے رہو یہاں تک کہ بیاہنے کے قابل ہوں پھر (اس وقت) تم انہیں (ایک مہینہ کا خرچ ان کے ہاتھ سے کرا کے) اگر ہوشیار پاؤ تو ان کا مال ان کے حوالے کر دو اور (خبردار) ایسا نہ کرنا کہ اس خوف سے کہیں یہ بڑے ہو جائیں گے فضول خرچی کر کے جھٹ پٹ ان کا مال چٹ کر جاؤ اور جو (ولی یا سرپرست) دولتمند ہو تو وہ (مال یتیم اپنے صرف میں لانے سے) بچتا رہے اور ہاں جو محتاج ہو وہ البتہ (واجبی) دستور کے مطابق کھا سکتا ہے۔ پس جب ان کے مال ان کے حوالے کرنے لگو تو لوگوں کو ان کا گواہ بنا لو اور (یوں تو) حساب لینے کو خدا کافی ہے۔

خَافُوْا عَلَیْهِمْ فَلْیَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْیَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا۔ (۹)

ان پر (کس قدر) ترس آتا ان کو (غریب بچوں پر سختی کرنے میں) خدا سے ڈرنا چاہئے اور ان سے سیدھی طرح بات کرنی چاہئے۔

یُوْصِیْکُمُ اللّٰهُ فِیْٓ اَوْلَادِکُمْ لِلذَّکَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَیَیْنِ فَاِنْ کُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَیْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَکَ وَاِنْ کَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ وَلِاَبَوَیْهِ لِکُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَکَ اِنْ کَانَ لَهٗ وَلَدٌ فَاِنْ لَّمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ فَاِنْ کَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِیَّةٍ یُّوْصِیْ بِهَآ اَوْ دَیْنٍ۔ (۱۱)

(مسلمانو) خدا تمہاری اولاد کے حق میں تم سے وصیت کرتا ہے کہ لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر ہے اور اگر (میت کی اولاد میں صرف لڑکیاں ہی ہوں (دو) یا (دو سے) زیادہ تو ان کا (مقرر حصہ) کل ترکہ کی دو تہائی ہے اور اگر ایک لڑکی ہو تو اس کا آدھا ہے۔ اور میت کے باپ ماں ہر ایک کا اگر میت کی کوئی اولاد موجود نہ ہو تو مال متروکہ میں سے معین (خاص چیزوں میں) چھٹا حصہ ہے اور اگر میت کی کوئی اولاد نہ ہو اور اس کے صرف ماں باپ ہی وارث ہوں تو ماں کا ایک معین (خاص چیزوں میں) تہائی ہے اور باقی باپ کا لیکن اگر میت کے (حقیقی یا سوتیلے) بھائی بھی موجود ہوں تو (اگر چہ انھیں کچھ نہ ملے گا) اس وقت ماں کا حصہ چھٹا ہی ہوگا (اور وہ بھی) میت نے جس کے بارے میں وصیت کی ہے اس کی تعمیل اور ادائے قرض کے بعد۔

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَا اَوْ دَيْنٍ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَا اَوْ دَيْنٍ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَاِنْ كَانُوْا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَا اَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَآرٍّ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ۔ (۱۲)

جو کچھ تمہاری بیبیاں چھوڑ کر (مر) جائیں پس اگر ان کے کوئی اولاد نہ ہو تو تمہارا آدھے آدھ ہے اور اگر ان کے کوئی اولاد ہو تو جو کچھ وہ ترکہ چھوڑیں اس میں سے بعض چیزوں میں چوتھائی تمہارا ہے (اور وہ بھی) عورت نے جس کی وصیت کی ہو اور (ادائے

قرض) کے بعد اور اگر تمہارے کوئی اولاد نہ ہو تو تمہارے ترکہ میں سے تمہاری بیبیوں کا بعض چیزوں میں چوتھائی ہے اور تمہارے کوئی اولاد ہو تو تمہارے ترکہ میں سے ان کا خاص چیزوں میں آٹھواں حصہ ہے (اور وہ بھی) تم نے جس کے بارے میں وصیت کی ہے اس کی تعمیل اور (ادائے) قرض کے بعد اور اگر کوئی مرد یا عورت اپنی مادر جلو (اخیافی) بھائی اور بہن کو وارث چھوڑے تو ان میں سے ہر ایک کا خاص چیزوں میں چھٹا حصہ ہے اور اگر اس سے زیادہ ہوں تو سب کے سب ایک خاص تہائی میں شریک رہیں گے (اور یہ سب) میت نے جس کے بارے میں وصیت کی ہے اس کی تعمیل اور (ادائے) قرض کے بعد مگر ہاں وہ وصیت (وارثوں کو خواہ مخواہ) نقصان پہنچانے والی نہ ہو (تب) یہ وصیت خدا کی طرف سے ہے اور خدا تو ہر چیز کا جاننے والا اور بردبار ہے۔

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا۔ (۱۵)

اور تمہاری عورتوں میں سے جو عورتیں بدکاری کریں تو ان کی بدکاری پر اپنے لوگوں میں سے چار کی گواہی لو پھر اگر چاروں گواہ اس کی تصدیق کریں تو (ان کی سزا یہ ہے کہ) ان کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت آجائے یا خدا ان کی کوئی (دوسری) راہ نکالے۔

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا۔ (۱۶)

اور تم لوگوں میں جن سے بدکاری سرزد ہوئی ہو ان کو مارو پیٹو۔ پھر اگر وہ دونوں

(اپنی حرکت) سے توبہ کریں اور اصلاح کرلیں تو ان کو چھوڑ دو۔ بیشک خدا بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۔ (۱۹)

اے ایماندارو تم کو یہ جائز نہیں ہے کہ (اپنے مورث کی) عورتوں سے نکاح کر کے (خواہ مخواہ) زبردستی وارث بن جاؤ۔ اور جو کچھ تم نے انھیں (شوہر کے ترکہ سے) دیا ہے اس میں سے کچھ واپس لے لینے کی نیت سے انھیں دوسرے کے ساتھ (نکاح کرنے سے) نہ روکو ہاں جب وہ کھلم کھلا کوئی بدکاری کریں (تو البتہ روکنے میں مضائقہ نہیں) اور بیبیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرتے رہو اور اگر تم کسی وجہ سے انھیں ناپسند کرو (تو بھی صبر کرو) کیونکہ عجب نہیں کہ کسی چیز کو تم ناپسند کرتے ہو اور خدا تمہارے لئے اس میں بہت بہتری کردے۔

وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْئًا اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۔ (۲۰)

اور اگر تم ایک بی بی (کو طلاق دے کر اس) کی جگہ دوسری بی بی (نکاح کر کے) تبدیل کرنا چاہو تو اگرچہ تم ان میں سے ایک کو (جسے طلاق دینا چاہتے ہو) بہت سا مال دے چکے ہو تاہم اس میں سے کچھ واپس نہ لو۔

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۔ (۲۲)

اور جن عورتوں سے تمہارے باپ داداؤں نے نکاح (جماع اگرچہ زنا) کیا ہو تو ان سے نکاح نہ کرو مگر جو ہو چکا (وہ تو ہو چکا) تاہم۔

وَالّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۔ (۳۴)

اور وہ عورتیں جن کے ناشزہ (سرکش) ہونے کا تمہیں اندیشہ ہو تو (پہلے) انھیں سمجھاؤ اور اس پر نہ مانیں تو تم ان کے ساتھ سونا چھوڑ دو اور (اس پر بھی نہ مانیں تو) مارو (مگر اتنا کہ خون نہ نکلے اور کوئی عضو نہ ٹوٹے) پس اگر وہ تمہاری مطیع ہو جائیں تو تم بھی ان کے نقصان کی راہ نہ ڈھونڈھو۔

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۔ (۳۵)

اور (اے حکام وقت) اگر تمہیں میاں بی بی کی پوری نااتفاقی کا طرفین سے اندیشہ ہو تو ایک ثالث (پنچ) مرد کے کنبہ میں سے اور ایک ثالث عورت کے کنبہ میں سے مقرر کرو اگر یہ دونوں ثالث دونوں میں میل کرا دینا چاہیں تو خدا ان دونوں کے درمیان اس کا اچھا بندوبست کردے گا۔

وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِی الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا ۔ (۳۶)

ماں باپ اور قرابت داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار پڑوسیوں اور اجنبی پڑوسیوں اور پہلو میں بیٹھنے والے مصاحبین اور پڑوسیوں اور اپنے زرخرید لونڈی

غلام کے ساتھ احسان کرو بے شک خدا اکڑ کے چلنے والوں اور شیخی بازوں کو دوست نہیں رکھتا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِىْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ۔ (۴۳)

اے ایماندارو تم نشہ کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ تا کہ تم جو کچھ منہ سے کہو سمجھو بھی تو اور نہ جنابت کی حالت میں یہاں تک کہ غسل کرلو اگر راہ کی رواروی میں (جب غسل ممکن نہیں ہے تو البتہ ضرورت نہیں ہے) بلکہ اگر تم مریض ہو (اور پانی نقصان کرے) یا سفر میں ہو یا تم میں سے کسی کو پائخانہ نکل آئے یا عورتوں سے صحبت کی ہو اور تم کو پانی میسر نہ ہو (کہ طہارت کرو) تو پاک مٹی پر تیمم کرلو اور (اس کا طریقہ یہ ہے کہ) اپنے منہ اور ہاتھوں پر مٹی بھرا ہاتھ پھیر لو۔

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤى اَهْلِهَا وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ۔ (۵۸)

(اے ایماندارو) خدا تمہیں حکم دیتا ہے کہ لوگوں کی امانتیں امانت رکھنے والوں کے حوالے کردو اور جب لوگوں کے باہمی جھگڑوں کا فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِى الْاَمْرِ مِنْكُمْ۔
(۵۹)

اے ایمان دارو خدا کی اطاعت کرو اور رسول کی اور جو تم میں سے صاحبان

حکومت ہوں ان کی اطاعت کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ۔ (۷۱)

اے ایمان والو (جہاد کے وقت) اپنی حفاظت (کے ذرائع) اچھی طرح دیکھ بھال لو۔

فَلْيُقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ۔
(۷۴)

پس جو لوگ دنیا کی زندگی (جان تک) آخرت کے واسطے دے ڈالنے کو موجود ہیں ان کو خدا کی راہ میں جہاد کرنا چاہیئے۔

فَقَاتِلُوْۤا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا۔ (۷۶)

پس (مسلمانو) تم شیطان کے ہواخواہوں سے لڑو (اور کچھ پرواہ نہ کرو) کیونکہ شیطان کا داؤں بہت ہی بودا ہے۔

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَاۤ اَوْ رُدُّوْهَا۔ (۸۶)

اور جب تمہیں کسی طرح کوئی شخص سلام کرے، تو تم بھی اس کے جواب میں اس سے بہتر طریقہ سے سلام کرو یا وہی لفظ جواب میں کہہ دو۔

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا۔ (۱۰۱)

(مسلمانو) جب تم روئے زمین پر سفر کرو اور تم کو اس امر کا خوف ہو کہ کفار (اثنائے نماز میں) تم سے فساد برپا کریں گے تو اس میں تمہارے واسطے کچھ مضائقہ نہیں کہ نماز میں کچھ کم کردیا کرو۔

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا۔

(۱۰۳)

پھر جب تم نماز ادا کر چکو تو اٹھتے بیٹھتے لیٹتے (غرض ہر حال میں) خدا کو یاد کرو پھر جب تم (دشمنوں سے) مطمئن ہو جاؤ تو (اپنے معمول کے موافق) نماز پڑھا کرو کیونکہ نماز تو ایمانداروں پر وقت معین کر کے فرض کی گئی ہے۔

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ۔

(۱۲۷)

(اے رسولؐ) یہ لوگ تم سے (یتیم) لڑکیوں (سے نکاح) کے بارے میں فتوے طلب کرتے ہیں تم (ان سے) کہہ دو کہ خدا تمہیں ان (سے نکاح کرنے) کی اجازت دیتا ہے اور جو حکم (مناہی کا) قرآن میں تمہیں (پہلے) سنایا جا چکا ہے وہ حقیقۃً ان یتیم لڑکیوں کے واسطے تھا جنھیں تم ان کا معین کیا ہوا حق نہیں دیتے اور چاہتے ہو (کہ یوں ہی) ان سے نکاح کر لو اور ان کمزور و ناتواں بچوں کے بارے میں حکم فرماتا ہے اور (وہ) یہ ہے کہ تم یتیموں کے حقوق کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا۔

(۱۳۵)

اے ایمان والو مضبوطی کے ساتھ انصاف پر قائم رہو اور خدا لگتی گواہی دو اگرچہ (یہ گواہی) خود تمہارے ماں باپ یا قرابتداروں کے لئے مضر (ہی کیوں) نہ ہو خواہ مالدار ہو یا محتاج (کیونکہ) خدا تو (تمہارے بہ نسبت) ان پر زیادہ مہربان ہے تم تو (حق سے) کترانے میں خواہش نفسانی کی پیروی نہ کرو اور اگر گھما پھرا کے گواہی دو گے یا بالکل انکار کرو گے تو (یاد رہے جیسی کرنی ویسی بھرنی کیونکہ) جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خوب واقف ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا۔ (۱۳۶)

اے ایمان والو خدا اور اس کے رسولؐ پر اور اس کی کتاب پر جو اس نے اپنے رسول (محمدؐ) پر نازل کی ہے اور اس کتاب پر جو اس نے پہلے نازل کی ایمان لاؤ، اور (یہ بھی یاد رہے کہ) جو شخص خدا اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور روز آخرت کا منکر ہوا تو وہ راہ راست سے بھٹک کے بہت دور جا پڑا۔

اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖۤ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ۔ (۱۴۰)

جب تم سن لو کہ خدا کی آیتوں سے انکار کیا جاتا ہے اور اس سے مسخرا پن کیا جاتا ہے تو تم ان (کفار) کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بات میں غور کرنے لگیں ورنہ تم بھی اس وقت ان کے برابر ہو جاؤ گے۔

يَـاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآئَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ۔

(۱۷۰)

اے لوگوں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے رسول (محمدؐ) دین حق کے ساتھ آ چکے ہیں پس ایمان لاؤ (یہی) تمہارے حق میں بہتر ہے۔

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ۔ (۱۷۱)

خدا اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور تین (خدا) کے قائل نہ بنو (تثلیث سے) باز رہو (اور) اپنی بھلائی (توحید) کا قصد کرو۔

اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ۔

(۱۷۶)

خدا تو خود تمہیں فتویٰ دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا شخص مرجائے کہ اس کے نہ کوئی لڑکا بالا ہو (نہ ماں باپ) اور اس کے (صرف) ایک بہن ہو تو اس کا ترکہ سے آدھا ہوگا (اور اگر یہ بہن مرجائے) اور اس کے کوئی اولاد نہ ہو (نہ ماں باپ) تو اس کا وارث بس یہی بھائی ہوگا۔ اور اگر دو بہنیں (یا زیادہ) ہوں تو ان کو (بھائی کے) ترکہ سے دو تہائیاں ملیں گی اور اگر (کسی کے ورثہ) بھائی بہن دونوں (ملے جلے) ہوں تو مرد کو عورت کے حصہ کا دوگنا حصہ ملے گا۔

سورہ المائدہ

يَـاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ .... غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ۔ (۱)

اے ایماندارو (اپنے) اقراروں کو پورا کرو.................. جب تم حالت احرام میں ہو تو شکار کو حلال نہ سمجھنا۔

يَـاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ اٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا .... وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ۔ (۲)

اے ایماندارو (دیکھو) نہ خدا کی نشانیوں کی بے توقیری کرو اور نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ قربانی کی اور نہ پٹے والے جانوروں کی (جو نذر خدا کے لئے نشان دے کر منیٰ میں لے جاتے ہیں) اور نہ خانۂ کعبہ (کے طواف و زیارت) کا قصد کرنے والوں کی جو اپنے پروردگار کی خوشنودی اور فضل (وکرم) کے جویاں ہیں اور جب تم (احرام سے) محل ہو جاؤ تو شکار کر سکتے ہو.................. نیکی اور پرہیزگاری میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور زیادتی میں باہم کسی کی مدد نہ کرو اور خدا سے ڈرتے رہو (کیونکہ) خدا تو یقینا بڑا سخت عذاب والا ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مِنْ دِیْنِکُمْ فلاَ تَخْشَوْھُمْ وَاخْشَوْنِ ...... فَمَنِ اضْطُرَّ فِیْ مَخْمَصَةٍ غَیْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔ (۳)

(لوگو) مرا ہوا جانور اور خون اور سُوّر کا گوشت اور جس (جانور) پر (ذبح کے وقت) خدا کے سوا کسی دوسرے کا نام لیا جائے اور گردن مروڑا ہوا اور چوٹ کھا کر مرا ہوا اور جو (کنوئیں وغیرہ میں) گر کر مر جائے یا جو سینگ سے مار ڈالا گیا ہو اور جس کو درندے نے پھاڑ کھایا ہو مگر جسے (تم مرنے کے قبل) ذبح کرلو اور جو (جانور) بتوں (کے تھان) پر (چڑھا کر) ذبح کیا جائے اور جسے تم (پانسے کے) تیروں سے باہم حصہ بانٹو (غرض یہ سب چیزیں تم پر حرام کی گئیں ہیں یہ گناہ کی بات ہے۔ (مسلمانو) اب تو کفار تمہارے دین سے پھر جانے سے مایوس ہو گئے تو تم ان سے تو ڈرو ہی نہیں بلکہ صرف مجھی سے ڈرو................ جو شخص بھوک میں مجبور ہو جائے (اور) گناہ کی طرف مائل بھی نہ ہو (اور کوئی چیز کھالے) تو خدا بے شک بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

اُحِلَّ لَکُمُ الطَّیِّبٰتُ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُکَلِّبِیْنَ تُعَلِّمُوْنَھُنَّ مِمَّا عَلَّمَکُمُ اللّٰہُ فَکُلُوْا مِمَّآ اَمْسَکْنَ عَلَیْکُمْ وَاذْکُرُوا اسْمَ اللّٰہِ عَلَیْہِ وَاتَّقُوا اللّٰہَ۔ (۴)

تم (ان سے) کہہ دو کہ تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئیں اور شکاری جانور جو تم نے شکار کے لئے سدھا رکھے ہیں اور جو (طریقے) خدا نے تمہیں بتائے ہیں ان میں کے کچھ تم نے ان جانوروں کو بھی سکھایا ہو تو یہ شکاری جانور جس شکار کو تمہارے لئے پکڑ رکھیں۔ اس کو (بے تامل) کھاؤ اور (جانور کو چھوڑتے وقت) خدا کا نام لے لیا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو۔

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَا قُمْتُمْ اِلَی الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْھَکُمْ وَاَیْدِیَکُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِکُمْ وَاَرْجُلَکُمْ اِلَی الْکَعْبَیْنِ وَاِنْ کُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّھَّرُوْا وَاِنْ کُنْتُمْ مَّرْضٰۤی اَوْ عَلٰی سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْکُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْھِکُمْ وَاَیْدِیْکُمْ مِّنْہُ۔ (۶)

اے ایماندارو جب تم نماز کے لئے آمادہ ہو تو اپنے مُنہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھو لیا کرو اور اپنے سروں کا اور ٹخنوں تک پاؤں کا مسح کر لیا کرو اور اگر تم حالت جنابت میں ہو تو تم طہارت (غسل) کر لو (ہاں) اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کسی کو پائخانہ نکل آئے یا عورتوں سے ہمبستری کی ہو اور تم کو پانی نہ مل سکے تو پاک خاک سے تیمم کر لو (یعنی دونوں ہاتھ مار کر) اس سے اپنے ہاتھوں کا مسح کر لو۔

اِعْدِلُوْا ھُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۔ (۸)

(خبردار) بلکہ تم (ہر حال میں) انصاف کرو یہی پرہیزگاری سے بہت قریب ہے اور خدا سے ڈرو کیونکہ جو کچھ تم کرتے ہو (اچھا یا برا) خدا اسے ضرور جانتا ہے۔

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَابْتَغُوْۤا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَةَ وَجَاھِدُوْا فِیْ سَبِیْلِہٖ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ (۳۵)

اے ایماندارو خدا سے ڈرتے رہو اور اس کے (تقرب کے) ذریعہ کی جستجو میں رہو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْۤا اَیْدِیَھُمَا جَزَآءً بِمَا کَسَبَا نَکَالًا مِّنَ اللّٰہِ

وَاللّٰہُ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ۔ (۳۸)

اور چور خواہ مرد ہو یا عورت تم ان کے کرتوت کی سزا میں ان کا (داہنا) ہاتھ کاٹ ڈالو یہ (ان کی) سزا خدا کی طرف سے ہے اور خدا (تو) بڑا زبردست حکمت والا ہے۔

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْکٰفِرُوْنَ۔ (۴۴)

(اے مسلمانو) تم لوگوں سے (ذرا بھی) نہ ڈرو (بلکہ) مجھی سے ڈرو اور میری آیتوں کے بدلے میں (دنیا کی دولت جو درحقیقت بہت تھوڑی قیمت ہے) نہ لو اور (سمجھ لو کہ) جو شخص خدا کی نازل کی ہوئی (کتاب) کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰہُ لَکُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ۔ (۸۷)

اے ایماندارو جو پاک چیزیں خدا نے تمہارے واسطے حلال کر دی ہیں ان کو اپنے اوپر حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو کیونکہ خدا حد سے بڑھ جانے والوں کو ہرگز دوست نہیں رکھتا۔

وَکُلُوْا مِمَّا رَزَقَکُمُ اللّٰہُ حَلٰلًا طَیِّبًا وَّاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْٓ اَنْتُمْ بِہٖ مُؤْمِنُوْنَ۔

(۸۸)

اور جو حلال صاف ستھری چیزیں خدا نے تمہیں دی ہیں ان کو (شوق سے) کھاؤ اور جس خدا پر تم ایمان لائے ہو اس سے ڈرتے رہو۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْہُ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ (۹۰)

اے ایماندارو شراب اور جوا اور بُت اور پانسے تو بس ناپاک (برے) شیطانی کام ہیں تو تم لوگ اس سے بچے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا۔ (۹۲)

اور خدا کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور (نافرمانی سے) بچے رہو۔

اُحِلَّ لَکُمْ صَیْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُہٗ مَتَاعًا لَّکُمْ وَلِلسَّیَّارَۃِ وَحُرِّمَ عَلَیْکُمْ صَیْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا وَاتَّقُوا اللّٰہَ۔ (۹۶)

تمہارے اور قافلہ کے فائدے کے واسطے دریائی شکار اور اس کا کھانا (تو ہر حالت میں) تمہارے واسطے جائز کر دیا ہے مگر خشکی کا شکار جب تک تم حالت احرام میں رہو تم پر حرام ہے اور اُس خدا سے ڈرتے رہو۔

فَاتَّقُوا اللّٰہَ یٰٓاُولِی الْاَلْبَابِ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ (۱۰۰)

اے عقلمندو خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب رہو۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا شَھَادَۃُ بَیْنِکُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَکُمُ الْمَوْتُ حِیْنَ الْوَصِیَّۃِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْکُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَیْرِکُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ فَاَصَابَتْکُمْ مُّصِیْبَۃُ الْمَوْتِ تَحْبِسُوْنَھُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوۃِ فَیُقْسِمٰنِ بِاللّٰہِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِیْ بِہٖ ثَمَنًا وَّلَوْ کَانَ ذَا قُرْبٰی وَلَا نَکْتُمُ شَھَادَۃَ اللّٰہِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِیْنَ۔

(۱۰۶)

اے ایمان والو جب تم میں سے کسی (کے سر) پر موت آ کھڑی ہو تو وصیت کے وقت تم (مومنوں) میں سے دو عادلوں کی گواہی ہونی ضرور ہے اور اگر تم اتفاقاً کہیں کا سفر کرو اور (سفر ہی میں) تم کو موت کی مصیبت کا سامنا ہو تو (بھی) دو گواہ غیر (مومن) ہی

سہی (اور) اگر تمہیں شک ہو تو ان دونوں کو نماز کے بعد روک لو پھر وہ دونوں خدا کی قسم کھائیں کہ ہم اس (گواہی) کے عوض کچھ دام نہیں لیں گے اگرچہ (ہم جس کی گواہی دیتے ہیں ہمارا عزیز ہی (کیوں نہ) ہو اور ہم خدا لگتی گواہی نہ چھپائیں گے اگر ایسا کریں تو ہم بیشک گنہگار ہیں۔

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓی اَنَّھُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ یَقُوْمٰنِ مَقَامَھُمَا مِنَ الَّذِیْنَ اسْتَحَقَّ عَلَیْھِمُ الْاَوْلَیٰنِ فَیُقْسِمٰنِ بِاللّٰہِ لَشَھَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَھَادَتِھِمَا وَمَا اعْتَدَیْنَآ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ (۱۰۷)

پھر اگر اس پر اطلاع ہو جائے کہ وہ دونوں (دروغ گو سے) گناہ کے مستحق ہو گئے تو دوسرے دو آدمی ان لوگوں میں سے جن کا حق دیا گیا ہے (میت کے) زیادہ قرابتدار ہیں (ان کی تردید میں) ان کی جگہ کھڑے ہو جائیں پھر دو نئے گواہ خدا کی قسم کھائیں کہ پہلے دو گواہوں کی نسبت ہماری گواہی زیادہ سچی ہے اور ہم نے (حق سے یک سرمو) تجاوز نہیں کیا ایسا کیا ہو تو اس وقت بیشک ہم ظالم ہیں۔

وَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاسْمَعُوْا وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ۔ (۱۰۸)

مسلمانو! خدا سے ڈرو اور (جی لگا کے) سن لو اور خدا بدچلن لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا۔

سورۂ انعام

وَاِذَا جَآءَکَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ۔ (۵۴)

اور جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے ہیں تمہارے پاس آئیں تو تم سلامٌ علیکم (تم پر خدا کی سلامتی) کہو۔

وَاِذَا رَاَیْتَ الَّذِیْنَ یَخُوْضُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْھُمْ حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِہٖ وَاِمَّا یُنْسِیَنَّکَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّکْرٰی مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ۔

(۶۸)

اور جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں میں بیہودہ بحث کر رہے ہیں تو ان (کے پاس) سے ٹل جاؤ یہاں تک کہ وہ لوگ اس کے سوا کسی اور بات میں بحث کرنے لگیں اور اگر (ہمارا یہ حکم) تمہیں شیطان بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ظالم لوگوں کے ساتھ ہرگز نہ بیٹھنا۔

وَمَا عَلَی الَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِھِمْ مِّنْ شَیْءٍ وَّلٰکِنْ ذِکْرٰی لَعَلَّھُمْ یَتَّقُوْنَ۔ وَذَرِ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَھُمْ لَعِبًا وَّلَھْوًا وَّغَرَّتْھُمُ الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا وَذَکِّرْ بِہٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ۔ (۶۹-۷۰)

اور ایسے لوگوں (کے حساب کتاب) کی جوابدہی کچھ پرہیزگاروں پر تو ہے نہیں مگر (صرف نصیحتاً) یاد دلانا (چاہئے) تاکہ یہ لوگ بھی پرہیزگار بنیں اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ایسے لوگوں کو چھوڑ دو اور (موقعہ موقعہ سے) قرآن کے ذریعہ سے ان کو نصیحت کرتے رہو۔

اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاتَّقُوْہُ۔ (۷۲)

پابندی سے نماز پڑھا کرو اور اسی سے ڈرتے رہو۔

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ فَیَسُبُّوا اللّٰہَ عَدْوًا بِغَیْرِ عِلْمٍ۔

(۱۰۸)

(مشرکین) جن کی اللہ کے سوا (خدا سمجھ کر) عبادت کرتے ہیں انھیں تم برا نہ

کہا کرو ورنہ یہ لوگ بھی خدا کو بے سمجھے عداوت سے برا (بھلا) کہہ بیٹھیں گے۔

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ۔ (۱۱۸)

تو اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو جس ذبیحہ پر (بوقت ذبح) خدا کا نام لیا گیا ہو اسی کو کھاؤ۔

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ۔ (۱۲۰)

(اے لوگو) ظاہری اور باطنی گناہ (دونوں) کو بالکل چھوڑ دو۔ جو لوگ گناہ کرتے ہیں انھیں اپنے اعمال کا عنقریب ہی بدلہ دیا جائے گا۔

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ۔ (۱۲۱)

اور جس (ذبیحہ) پر خدا کا نام نہ لیا گیا ہو اس میں سے مت کھاؤ (کیونکہ) یہ بیشک بدچلنی ہے اور شیاطین تو اپنے ہوا خواہوں کے دل میں وسوسہ ڈالا ہی کرتے ہیں تاکہ وہ تم سے (بیکار بیکار) جھگڑے کیا کریں اور اگر (کہیں تم نے ان کا کہنا مان لیا تو (سمجھ رکھو کہ) بے شک تم بھی مشرک ہو۔

كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ۔ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ۔ (۱۴۲-۱۴۱)

(لوگوں) جب یہ چیزیں پھلیں تو ان کا پھل کھاؤ اور ان چیزوں کے کاٹنے کے دن خدا کا حق (زکوٰۃ) دے دو اور خبردار فضول خرچی نہ کرو کیونکہ وہ (خدا) فضول خرچوں

سے ہرگز الفت نہیں رکھتا۔ اور چار پایوں میں سے کچھ تو بوجھ اٹھانے والے (بڑے بڑے) اور کچھ زمین سے لگے ہوئے (چھوٹے چھوٹے) پیدا کئے خدا نے جو تمہیں روزی دی ہے اس میں سے کھاؤ اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو (کیونکہ) وہ تو یقیناً تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے۔

مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ (۱۴۵)

وہ مردہ یا بہتا ہوا خون یا سؤر کا گوشت ہو تو بیشک یہ چیزیں ناپاک (اور حرام) ہیں یا (وہ جانور) جو نافرمانی (کا باعث) ہو کہ (وقتِ ذبح) خدا کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ پھر جو شخص (ہر طرح) بے بس ہو جائے اور نافرمان و سرکش نہ ہو (اور اس حالت میں کھائے) تو البتہ تمہارا پروردگار بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

لَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ .... وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ۔ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۔ (۱۵۳-۱۵۱)

کسی چیز کو خدا کا شریک نہ بناؤ اور ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو اور مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو نہ مار ڈالنا........................اور یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ لیکن اس طریقہ پر کہ (اس کے حق میں) بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کی حد کو پہنچ

جائے۔ اور انصاف کے ساتھ ناپ تول پوری کیا کرو۔ ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے
بڑھ کر تکلیف نہیں دیتے۔ اور (چاہے کچھ ہو مگر) جب بات کہو تو انصاف سے۔ اگرچہ وہ
(جس کے تم خلاف کہو) تمہارا عزیز ہی (کیوں نہ) ہو۔ اور خدا کے عہد و پیمان کو پورا
کرو۔ یہ وہ باتیں ہیں جن کا خدا نے تمہیں حکم دیا ہے تاکہ تم عبرت حاصل کرو اور یہ (بھی
سمجھ لو) کہ یہی میرا سیدھا راستہ ہے تو اسی پر چلے جاؤ اور دوسرے راستوں پر نہ چلو کہ وہ تم
کو خدا کے راستہ سے (بھٹکا کر) تتر بتر کردیں گے یہ وہ باتیں ہیں جن کا خدا نے تمہیں حکم
دیا ہے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۔
(۱۵۵)

اور یہ کتاب (قرآن) جس کو ہم نے (اب) نازل کیا ہے برکت والی کتاب
ہے تو تم لوگ اسی کی پیروی کرو اور (خدا سے) ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

سورۂ اعراف

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ۔ (۳)

(لوگو) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے اس کی پیروی
کرو اور اس کے سوا دوسرے (فرضی) سرپرستوں (معبودوں) کی پیروی نہ کرو۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ۔
(۲۷)

اے اولادِ آدمؑ (ہوشیار رہو) کہیں تمہیں شیطان بہکا نہ دے جس طرح اس
نے تمہارے باپ ماں (آدم و حوّا) کو بہشت سے نکلوا چھوڑا۔

قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ۔ (۲۹)

تم کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کا حکم دیا ہے اور (یہ بھی فرمایا ہے)
کہ ہر نماز کے وقت اپنے اپنے مُنہ (قبلہ کی طرف) سیدھے کرلیا کرو اور اس کے لئے نری
کھری عبادت کر کے اس سے دعا مانگو۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ۔ (۳۱)

اے اولاد آدمؑ! ہر نماز کے وقت بن سنور کے نکھر جایا کرو۔ اور کھاؤ اور پیو اور
فضول خرچی نہ کرو (کیونکہ) خدا فضول خرچی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ۔ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى
الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ
الْمُحْسِنِيْنَ۔ (۵۵-۵۶)

(لوگو) اپنے پروردگار سے گڑگڑا کے اور چپکے چپکے دعا کرو۔ وہ حد سے تجاوز
کرنے والوں کو ہرگز دوست نہیں رکھتا۔ اور زمین میں اصلاح کے بعد فساد نہ کرتے پھرو
اور (عذاب) کے خوف سے اور (رحمت کی) آس لگا کے خدا سے دعائیں مانگو (کیونکہ)
نیکی کرنے والوں سے خدا کی رحمت یقیناً قریب ہے۔

فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى
الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ۔ (۸۵)

تو ناپ اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو ان کی (خریدی ہوئی) چیزیں کم نہ دیا

کرواور زمین میں اس کی اصلاح ودرستی کے بعد فساد نہ کرتے پھرو۔ اگر تم سچے ایماندار ہو
تو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔

وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآئُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا۔ (۱۸۰)

اور اچھے (اچھے) نام خدا ہی کے خاص ہیں تو اسے انھیں ناموں سے پکارو۔

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰھِلِیْنَ۔ (۱۹۹)

(اے رسولؐ) تم درگزر کرنا اختیار کرو اور اچھے کام کا حکم دو اور جاہلوں کی طرف
سے منہ پھیرلو۔

وَاِذَا قُرِیَٔ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَہٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ۔ (۲۰۴)

(لوگو) جب قرآن پڑھا جائے تو کان لگا کے سنو اور چپ چاپ رہو تاکہ (اسی
بہانے) تم پر رحم کیا جائے۔

وَاذْکُرْ رَّبَّکَ فِیْ نَفْسِکَ تَضَرُّعًا وَّخِیْفَۃً وَّدُوْنَ الْجَھْرِ مِنَ الْقَوْلِ
بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَکُنْ مِّنَ الْغٰفِلِیْنَ۔ (۲۰۵)

اور اپنے پروردگار کو اپنے جی ہی (جی) میں گڑگڑا کے اور ڈر (ڈر) کے اور
بہت چیخ کے نہیں (دھیمی آواز) سے صبح وشام یاد کیا کرو اور (اس کی یاد سے) بالکل غافل
نہ ہو جاؤ۔

سورۂ انفال

فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِکُمْ وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ۔
(۱)

تو خدا سے ڈرو اور اپنے باہمی معاملات کی اصلاح کرو اور اگر تم (سچے)

ایماندار ہو تو خدا کی اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو۔

اَلَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ۔ (۳)

نماز پابندی سے ادا کرتے ہیں اور جو ہم نے انھیں دیا ہے اس میں سے (راہ
خدا میں) خرچ کرتے ہیں۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰہِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاکُمْ لِمَا یُحْیِیْکُمْ۔
(۲۴)

اے ایمان دارو جب تم کو (ہمارا) رسول (محمدؐ) ایسے کام کے لئے بلائے جو
تمہاری زندگی کا باعث ہو۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِکُمْ۔
(۲۷)

اے ایماندارو نہ تو خدا اور رسولؐ کی (امانت میں) خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں
میں خیانت کرو۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِیْتُمْ فِئَۃً فَاثْبُتُوْا وَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا
لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ (۴۵)

اے ایماندارو جب تم کسی فوج سے مڈبھیڑ کرو تو خبردار اپنے قدم جمائے رہو اور
خدا کو بہت یاد کرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْھَبَ رِیْحُکُمْ وَاصْبِرُوْا
اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ۔ (۴۶)

اور خدا کی اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو (ورنہ) تم

ہمت ہار دوگے اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی اور (جنگ کی تکلیف کو) جھیل جاؤ (کیونکہ) خدا تو یقیناً صبر کرنے والوں کا ساتھی ہے۔

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ۔ (۵۸)

اگر تمہیں کسی قوم کی خیانت (عہد شکنی) کا خوف ہو تو تم بھی برابر ان کا عہد ان کی طرف پھینک مارو (عہد شکن کے ساتھ عہد شکنی کرو) خدا ہرگز دغابازوں کو دوست نہیں رکھتا۔

سورۂ توبہ

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ۔ (۵۱)

اور ایمانداروں کو چاہیئے بھی کہ خدا ہی پر بھروسہ رکھیں۔

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِى الرِّقَابِ وَالْغَارِمِيْنَ وَفِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ۔

(۶۰)

خیرات تو بس خاص فقیروں کا حق ہے اور محتاجوں کا اور اس (زکوٰۃ وغیرہ) کے کارندوں کا اور جن کی تالیف قلب کی گئی ہے (ان کا) اور (جن کی) گردنوں میں (غلامی کا پھندا پڑا ہے ان کا) اور قرضداروں کا (جو خود سے ادا نہیں کرسکتے) اور خدا کی راہ (جہاد) میں اور پردیسیوں کی کفالت میں (خرچ کرنا چاہیئے)۔

فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِى الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ۔ (۱۲۲)

ان میں سے ہر گروہ کی ایک جماعت (اپنے گھروں سے) کیوں نہیں نکلتی تاکہ علم دین حاصل کرے اور جب اپنی قوم کی طرف پلٹ کے آوے تو ان کو (عذاب آخرت سے) ڈرائے تاکہ یہ لوگ ڈریں۔

سورۂ یونس

وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ۔ (۲۷)

اور جن لوگوں نے برے کام کئے ہیں تو گناہ کی سزا اس کے برابر ہے اور ان پر رسوائی چھائی ہوئی ہوگی۔ خدا کے (عذاب سے) ان کا کوئی بچانے والا نہ ہوگا۔ (ان کے منہ ایسے کالے ہوں گے کہ) گویا ان کے چہرے شب دیجور کے ٹکڑے سے ڈھک دیئے گئے۔ یہی لوگ جہنمی ہیں کہ یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ۔ (۱۰۰)

اور جو لوگ (اصول دین میں) عقل سے کام نہیں لیتے ان ہی لوگوں پر خدا (کفر کی) گندگی ڈال دیتا ہے۔

سورۂ ہود

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ۔ (۲)

یہ کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ۔ (۱۱۴)

اور (اے رسولؐ) دن کے دونوں کنارے اور کچھ رات گئے نماز پڑھا کرو
(کیونکہ) نیکیاں یقیناً گناہوں کو دور کر دیتی ہیں اور (ہماری) یاد کرنے والوں کے لئے
یہ (باتیں) نصیحت وعبرت ہیں۔

وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ۔ (۱۱۵)

اور (اے رسولؐ) تم صبر کرو کیونکہ خدا نیکی کرنے والوں کا اجر برباد نہیں کرتا۔

سورۂ یوسف

اِنَّ اللّٰہَ یَجْزِی الْمُتَصَدِّقِیْنَ۔ (۸۸)

اس میں تو شک نہیں کہ خدا صدقہ دینے والوں کو جزائے خیر دیتا ہے۔

سورۂ رعد

بِلِقَآءِ رَبِّکُمْ تُوْقِنُوْنَ۔ (۲)

تم لوگ اپنے پروردگار کے سامنے حاضر ہونے کا یقین کرو۔

وَیَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّیِّئَةَ اُولٰٓئِکَ لَهُمْ عُقْبَی الدَّارِ۔ (۲۲)

اور یہ لوگ برائی کو بھی بھلائی سے دفع کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لئے
آخرت کی خوبی مخصوص ہے۔

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَکَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَکَ مِنَ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ
وَّلَا وَاقٍ۔ (۳۷)

اور (اے رسولؐ) اگر کہیں تم نے اس کے بعد کہ تمہارے پاس علم (قرآن)
آ چکا ان کی نفسانی خواہشوں کی پیروی کر لی تو (یاد رکھو کہ) پھر خدا کی طرف سے نہ کوئی
تمہارا سرپرست ہوگا نہ کوئی بچانے والا۔

سورۂ ابراہیم

کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْکَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ
اِلٰی صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ۔ (۱)

(اے رسولؐ یہ قرآن وہ) کتاب ہے جس کو ہم نے تمہارے پاس اس لئے
نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو ان کے پروردگار کے حکم سے (کفر کی) تاریکی سے (ایمان
کی) روشنی میں نکال لاؤ غرض اس کی راہ پر لاؤ جو سب پر غالب اور سزاوار حمد ہے۔

وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ۔ (۱۱)

اور خدا ہی پر سب ایمانداروں کو بھروسہ رکھنا چاہئے۔

فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ۔ (۱۲)

اور توکل کرنے والوں کو خدا ہی پر توکل کرنا چاہئے۔

قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَیُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا
وَّعَلَانِیَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْهِ وَلَا خِلٰلٌ۔ (۳۱)

(اے رسولؐ) میرے وہ بندے جو ایمان لا چکے ان سے کہہ دو کہ پابندی سے
نماز پڑھا کریں اور جو کچھ ہم نے انہیں روزی دی ہے اس میں سے (خدا کی راہ میں)
چھپا کر یا دکھلا کر اس دن (قیامت) کے آنے سے پہلے جس میں نہ تو (خرید وفروخت ہی
کام آئے گی) نہ دوستی محبت خرچ کیا کریں۔

سورۂ حجر

فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِیْلَ۔ (۸۵)

(اے رسولؐ) ان کافروں سے شائستہ عنوان کے ساتھ درگزر کرو۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَ کُنْ مِّنَ السّٰجِدِیْنَ۔ (۹۸)

توتم اپنے پروردگار کی حمد (وثنا) سے اس کی تسبیح کرو اور (اس کی بارگاہ میں) سجدہ کرنے والوں میں ہو جاؤ۔

وَ اعْبُدْ رَبَّکَ حَتّٰی یَاْتِیَکَ الْیَقِیْنُ۔ (۹۹)

اور جب تک تمہارے پاس موت آئے اپنے پروردگار کی عبادت میں لگے رہو۔

سورۂ نحل

وَ ھُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْکُلُوْا مِنْہُ لَحْمًا طَرِیًّا۔ (۱۴)

اور وہی وہ خدا ہے جس نے دریا کو بھی تمہارے قبضہ میں کر دیا تاکہ تم اس میں سے (مچھلیوں کا) تازہ تازہ گوشت کھاؤ۔

اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْتَکْبِرِیْنَ۔ (۲۳)

وہ (خدا) ہرگز تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

فَسْئَلُوْٓا اَھْلَ الذِّکْرِ اِنْ کُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ۔ (۴۳)

اگر تم خود نہیں جانتے ہو تو اہل ذکر (عالموں سے) پوچھو۔

وَ اشْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ.........اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْکُمُ الْمَیْتَۃَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِیْرِ وَ مَآ اُھِلَّ لِغَیْرِ اللّٰہِ بِہٖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔
(۱۱۵-۱۱۴)

اس کی نعمت کا شکر ادا کرو..................تم پر اس نے مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جانور جس پر (ذبح کے وقت) خدا کے سوا اور کا نام لیا جائے حرام کیا ہے پھر

جو شخص (مارے بھوک کے مجبور ہو اور نہ خدا سے سرتابی کرنے والا ہو اور نہ حد (ضرورت سے بڑھنے والا ہو اور حرام کھائے) تو بیشک خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

سورۂ بنی اسرائیل

وَ قَضٰی رَبُّکَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَکَ الْکِبَرَ اَحَدُھُمَآ اَوْ کِلٰھُمَا فَلَا تَقُلْ لَّھُمَآ اُفٍّ وَّ لَا تَنْھَرْھُمَا وَ قُلْ لَّھُمَا قَوْلًا کَرِیْمًا۔ وَ اخْفِضْ لَھُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَۃِ وَ قُلْ رَّبِّ ارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا۔
(۲۴-۲۳)

تمہارے پروردگار نے تو حکم ہی دیا ہے کہ اس کے سوا کسی دوسرے کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ سے نیکی کرنا اگر ان میں سے ایک یا دونوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچیں (اور کسی بات پر خفا ہوں) تو (خبردار) ان کے جواب میں اُف تک نہ کہنا اور نہ جھڑکنا اور (جو کچھ کہنا سننا ہو) تو بہت ادب سے کہا کرو اور ان کے سامنے نیاز سے خاکساری کا پہلو جھکائے رکھو اور (ان کے حق میں) دعا کرو کہ اے میرے پالنے والے جس طرح ان دونوں نے میرے چھٹپنے میں میری پرورش کی ہے اسی طرح تو بھی ان پر رحم فرما۔

وَ اٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّہٗ وَ الْمِسْکِیْنَ وَ ابْنَ السَّبِیْلِ وَ لَا تُبَذِّرْ تَبْذِیْرًا۔ اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ کَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ وَ کَانَ الشَّیْطٰنُ لِرَبِّہٖ کَفُوْرًا۔ (۲۷-۲۶)

قرابت داروں اور محتاج اور پردیسی کو ان کا حق دے دو اور (خبردار) فضول خرچی مت کیا کرو، کیونکہ فضول خرچی کرنے والے یقینا شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکری کرنے والا ہے۔

وَ لَا تَجۡعَلۡ یَدَکَ مَغۡلُوۡلَۃً اِلٰی عُنُقِکَ وَ لَا تَبۡسُطۡہَا کُلَّ الۡبَسۡطِ فَتَقۡعُدَ مَلُوۡمًا مَّحۡسُوۡرًا۔ (۲۹)

اور نہ اپنے ہاتھ کو گردن سے بندھا ہوا (بہت تنگ) کرلو (کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں) اور نہ بالکل کھول دو کہ سب کچھ دے ڈالو اور آخر تم کو ملامت زدہ حسرتناک بیٹھنا پڑے۔

وَ لَا تَقۡفُ مَا لَیۡسَ لَکَ بِہٖ عِلۡمٌ اِنَّ السَّمۡعَ وَ الۡبَصَرَ وَ الۡفُؤَادَ کُلُّ اُولٰٓئِکَ کَانَ عَنۡہُ مَسۡـُٔوۡلًا۔ (۳۶)

اور جس چیز کا تمہیں یقین نہ ہو (خواہ مخواہ) اس کے پیچھے نہ پڑا کرو (کیونکہ) کان اور آنکھ اور دل ان سب کی (قیامت کے دن) یقیناً باز پرس ہوتی ہے۔

وَ لَا تَمۡشِ فِی الۡاَرۡضِ مَرَحًا اِنَّکَ لَنۡ تَخۡرِقَ الۡاَرۡضَ وَ لَنۡ تَبۡلُغَ الۡجِبَالَ طُوۡلًا۔ کُلُّ ذٰلِکَ کَانَ سَیِّئُہٗ عِنۡدَ رَبِّکَ مَکۡرُوۡہًا۔ (۳۸-۳۷)

اور دیکھو زمین پر اکڑ کر نہ چلا کرو کیونکہ تو (اپنے اس دھماکے کی چال سے) نہ تو زمین کو ہرگز پھاڑ ڈالے گا اور نہ (تن کے چلنے سے) ہرگز لمبائی میں پہاڑوں کے برابر پہنچ سکے گا (اے رسولؐ) ان سب باتوں میں سے جو بات بری ہے وہ تمہارے پروردگار کے نزدیک ناپسند ہے۔

وَ قُلۡ لِّعِبَادِیۡ یَقُوۡلُوا الَّتِیۡ ہِیَ اَحۡسَنُ اِنَّ الشَّیۡطٰنَ یَنۡزَغُ بَیۡنَہُمۡ اِنَّ الشَّیۡطٰنَ کَانَ لِلۡاِنۡسَانِ عَدُوًّا مُّبِیۡنًا۔ (۵۳)

اور (اے رسولؐ) میرے (سچے) بندوں (مومنوں) سے کہہ دو کہ وہ (کافروں سے) بات کریں تو اچھے طریقے سے (سخت کلامی نہ کریں) کیونکہ شیطان تو ایسی ہی باتوں

سے فساد ڈلواتا ہے اس میں تو شک ہی نہیں کہ شیطان آدمی کا کھلا ہوا دشمن ہے۔

اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوۡکِ الشَّمۡسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیۡلِ وَ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ کَانَ مَشۡہُوۡدًا۔ وَ مِنَ الَّیۡلِ فَتَہَجَّدۡ بِہٖ نَافِلَۃً لَّکَ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا۔ (۷۹-۷۸)

(اے رسولؐ) سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک نماز (ظہر، عصر، مغرب، عشاء) پڑھا کرو اور نماز صبح (بھی) کیونکہ صبح کی نماز پر (دن اور رات دونوں کے فرشتوں کی) گواہی ہوتی ہے۔ اور رات کے خاص حصہ میں نماز تہجد پڑھا کرو یہ سنت تمہاری (خاص) فضیلت ہے قریب ہے کہ (قیامت کے دن) خدا تم کو مقام محمود تک پہنچائے۔

وَ قُلۡ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا۔ (۸۰)

اور یہ دعا مانگا کرو کہ اے میرے پروردگار (مجھے جہاں) پہنچا اچھی طرح پہنچا اور مجھے (جہاں سے) نکال تو اچھی طرح سے نکال اور مجھے خاص اپنی بارگاہ سے ایک حکومت عطا فرما جس سے (ہر قسم کی) مدد پہنچے۔

وَ لَا تَجۡہَرۡ بِصَلَاتِکَ وَ لَا تُخَافِتۡ بِہَا وَ ابۡتَغِ بَیۡنَ ذٰلِکَ سَبِیۡلًا۔

(۱۱۰)

اور (اے رسولؐ) نہ تو اپنی نماز بہت چلّا کر پڑھو اور نہ بالکل چپکے سے بلکہ اس کے درمیان ایک اوسط طریقہ اختیار کرلو۔

سورۂ کہف

وَ لَا تَقُوۡلَنَّ لِشَایۡءٍ اِنِّیۡ فَاعِلٌ ذٰلِکَ غَدًا۔ اِلَّاۤ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰہُ وَ اذۡکُرۡ رَّبَّکَ

اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّىْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا۔

(۲۳-۲۴)

اور کسی کام کی نسبت نہ کہا کرو کہ میں اس کو کل کروں گا مگر انشاء اللہ کہہ کر اور اگر (انشاء اللہ کہنا) بھول جاؤ تو (جب یاد آئے) اپنے پروردگار کو یاد کرو (انشاء اللہ کہہ لو) اور کہو کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے ایسی بات کی ہدایت فرمائے جو رہنمائی میں اس سے بھی زیادہ قریب ہو۔

سورۂ حج

وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِىْۤ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ۔ (۲۸)

اور خدا نے جو جانور چار پائے انھیں عطا فرمائے ان پر (ذبح کے وقت) چند معین دنوں میں خدا کا نام لیں تو تم لوگ (قربانی کے گوشت) خود بھی کھاؤ اور بھوکے محتاج کو بھی کھلاؤ۔

ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ۔ ذٰلِكَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ۔ (۲۹-۳۰)

پھر لوگوں کو چاہئے کہ اپنی اپنی (بدن کی) کثافت دور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور قدیم (عبادت) خانہ (کعبہ) کا طواف کریں یہی (حکم) ہے اور اس کے علاوہ جو شخص خدا کی حرمت والی چیزوں کی تعظیم کرے گا تو یہ اس کے پروردگار کے یہاں اس کے حق میں بہتر ہے اور ان جانوروں کے علاوہ جو تم سے بیان کئے جائیں گے کل چار

پائے تمہارے واسطے حلال کئے گئے تو تم ناپاک بتوں سے بچے رہو اور لغو باتوں گانے وغیرہ سے بچے رہو۔

فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ۔ (۳۶)

پھر ان کا تانتے کا تانتا باندھ کر (ذبح کرلو اور اس وقت) ان پر خدا کا نام لو پھر جب ان کے دست و بازو (کٹ کر) گر پڑیں تو ان میں سے تم خود بھی کھاؤ اور قناعت پیشہ فقیروں اور مانگنے والے محتاجوں (دونوں) کو بھی کھلاؤ۔

سورۂ نور

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهَا ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ۔ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَاۤ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ۔ (۲۷-۲۸)

اے ایماندارو اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں (درّانہ) نہ چلے جاؤ یہاں تک کہ ان سے اجازت لے لو اور ان گھروں کے رہنے والوں سے صاحب سلامت کرلو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے (یہ نصیحت اس لئے ہے) تاکہ تم یاد رکھو پس اگر تم ان گھروں میں کسی کو نہ پاؤ تو تاوقتیکہ تم کو (خاص طور پر) اجازت نہ حاصل ہو جائے ان میں نہ جاؤ اگر تم سے کہا جائے کہ پھر جاؤ تو تم (بے تامل) پھر جاؤ یہی تمہارے واسطے زیادہ صفائی کی بات ہے اور تم جو کچھ بھی کرتے ہو خدا اس سے خوب واقف ہے۔

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰى

لَهُمْ اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌ بِمَا یَصْنَعُوْنَ۔ (۳۰)

(اے رسولؐ) ایمانداروں سے کہہ دو کہ اپنی نظروں کو نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یہی ان کے واسطے زیادہ صفائی کی بات ہے، یہ لوگ جو کچھ کرتے ہیں خدا اس سے خوب واقف ہے۔

وَ قُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ یَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَیَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَ لَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ لْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰی جُیُوْبِهِنَّ وَ لَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِیْنَ غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ لَمْ یَظْهَرُوْا عَلٰی عَوْرٰتِ النِّسَآءِ وَ لَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِیُعْلَمَ مَا یُخْفِیْنَ مِنْ زِیْنَتِهِنَّ وَ تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰهِ جَمِیْعًا اَیُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ (۳۱)

اور (اے رسولؐ) ایماندار عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنے بناؤ سنگار (کے مقامات) کو (کسی پر) ظاہر نہ ہونے دیں مگر جو خود بخود ظاہر ہو جاتا ہو (چھپ نہ سکتا ہو اس کا گناہ نہیں) اور اپنی اوڑھنیوں کو (گھونگھٹ مار کے) اپنے گریبانوں (سینوں) پر ڈالے رہیں اور اپنے شوہروں یا اپنے باپ داداؤں، یا اپنے شوہر کے باپ داداؤں یا اپنے بیٹوں یا اپنے شوہر کے بیٹوں یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھتیجوں یا اپنے بھانجوں یا اپنے (قسم کی) عورتوں یا اپنی لونڈیوں یا (گھر کے) وہ نوکر چاکر جو مرد صورت ہیں مگر (بہت بوڑھے ہونے کی وجہ سے) عورتوں سے کچھ مطلب نہیں رکھتے یا وہ کمسن لڑکے جو عورتوں کے پردہ کی بات سے آگاہ نہیں ہیں ان کے سوا

(کسی پر) اپنا بناؤ سنگار ظاہر نہ ہونے دیا کریں اور چلنے میں اپنے پاؤں زمین پر اس طرح نہ رکھیں کہ لوگوں کو ان کے پوشیدہ بناؤ سنگار (جھنکار وغیرہ) کی خبر ہو جائے اور اے ایماندارو تم سب کے سب خدا کی بارگاہ میں توبہ کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

وَ اَنْکِحُوا الْاَیَامٰی مِنْکُمْ وَ الصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِکُمْ وَ اِمَآئِکُمْ۔ (۳۲)

اور اپنی (قوم کی) بے شوہر عورتوں اور اپنے نیک بخت غلاموں اور لونڈیوں کا بھی نکاح کر دیا کرو۔

وَلْیَسْتَعْفِفِ الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ نِکَاحًا حَتّٰی یُغْنِیَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَالَّذِیْنَ یَبْتَغُوْنَ الْکِتٰبَ مِمَّا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ فَکَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِیْهِمْ خَیْرًا وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِیْٓ اٰتٰکُمْ وَلَا تُکْرِهُوْا فَتَیٰتِکُمْ عَلَی الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَمَنْ یُّکْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِکْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔ (۳۳)

اور جو لوگ نکاح کرنے کا مقدور نہیں رکھتے ان کو چاہئے کہ پاکدامنی اختیار کریں یہاں تک کہ خدا ان کو اپنے فضل (وکرم) سے مالدار بنا دے اور تمہاری لونڈی غلاموں میں سے جو مکاتب ہونے (کچھ روپیہ کی شرط پر آزادی کا سرخط لینے) کی خواہش کریں تو تم اگر ان میں کچھ صلاحیت دیکھو تو ان کو مکاتب کر دو اور خدا کے مال سے جو اس نے تمہیں عطا کیا ہے ان کو بھی دے دو اور تمہاری لونڈیاں جو پاکدامن ہیں رہنا چاہتی ہیں ان کو دنیاوی زندگی کے فائدے حاصل کرنے کی غرض سے حرامکاری پر مجبور نہ کرو اور جو شخص مجبور کرے گا تو اس میں شک نہیں کہ خدا اس کی بے بسی کے بعد بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

قُلْ اَطِيْعُوْا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ۔ (۵۴)

(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ خدا کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۔

اور (اے ایماندارو) نماز پابندی سے پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور (دل سے) رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

سورۂ الفرقان

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا۔ (۶۷)

اور وہ لوگ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ تنگی کرتے ہیں اور ان کا خرچ اس کے درمیان اوسط درجہ کا رہتا ہے۔

سورۂ قصص

بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ۔ (۵۴)

چونکہ ان لوگوں نے صبر کیا اور بدی کا دفعیہ نیکی سے کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انھیں عطا کیا ہے اس میں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ۔ (۷۷)

اور جو کچھ خدا نے تجھے دے رکھا ہے اس میں آخرت کے گھر کی بھی جستجو کر اور دنیا سے جس قدر تیرا حصہ ہے مت بھول جا اور جس طرح خدا نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے تو بھی اوروں کے ساتھ احسان کر اور روئے زمین میں فساد کا خواہاں نہ ہو اس میں شک نہیں کہ خدا فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

سورۂ روم

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ۔ (۳۹)

اور تم لوگ جو سود دیتے ہو تاکہ لوگوں کے مال و (دولت) میں ترقی ہو تو (یاد رہے کہ ایسا مال) خدا کے ہاں پھولتا پھلتا نہیں اور تم لوگ جو خدا کی خوشنودی کے ارادے سے زکوٰۃ دیتے ہو تو ایسے ہی لوگ (خدا کی بارگاہ سے) دونا دوں لینے والے ہیں۔

سورۂ لقمان

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ۔ (۱۴)

اور ہم نے انسان کو جسے اس کی ماں نے دکھ پر دکھ سہ کے پیٹ میں رکھا (اس کے علاوہ) دو برس میں (جا کے) اس کی دودھ بڑھائی کی (اپنے اور) اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی کہ میرا بھی شکریہ ادا کرو اور اپنے والدین کا (بھی اور آخر سب کو) میری طرف لوٹ کر جانا ہے۔

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى۔ (۲۲)

اور جوشخص خدا کے آگے اپنا سر (تسلیم) کرے اور وہ نیکوکار (بھی) ہو تو بیشک اس نے (ایمان کی) مضبوط رسی پکڑ لی۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا۔ وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِیْلًا۔ (۴۱-۴۲)

اے ایماندارو بہ کثرت خدا کو یاد کیا کرو اور صبح وشام اسی کی تسبیح کرتے رہو۔

سورۂ الزمر

قُلْ یٰعِبَادِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةٌ وَ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ اِنَّمَا یُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔ (۱۰)

(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ اے میرے ایماندار بندو اپنے پروردگار (ہی) سے ڈرتے رہو (کیونکہ) جن لوگوں نے اس دنیا میں نیکی کی انھیں کے لئے (آخرت میں) بھلائی ہے اور خدا کی زمین تو کشادہ ہے (جہاں عبادت نہ کرسکو اسے چھوڑ دو) صبر کرنے والوں ہی کو تو ان کا بھرپور بے حساب بدلہ دیا جائے گا۔

فَبَشِّرْ عِبَادِ۔ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ۔ (۱۸)

(اے رسولؐ) تم میرے (خاص) بندوں کو خوشخبری دے دو جو بات کو جی لگا کر سنتے ہیں اور پھر اس میں سے اچھی بات پر عمل کرتے ہیں یہی لوگ وہ ہیں جن کی خدا نے ہدایت کی اور یہی لوگ عقلمند ہیں۔

سورۂ مومن

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ۔ (۶۰)

تم مجھ سے دعائیں مانگو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔

هُوَ الْحَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ۔ (۶۵)

وہی (ہمیشہ) زندہ ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو نری کھری اسی کی عبادت کر کے اس سے دعا مانگو۔

سورۂ شوریٰ

وَمَا وَصَّیْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰى وَعِیْسٰٓى اَنْ اَقِیْمُوا الدِّیْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِیْهِ۔ (۱۳)

اور اسی کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو بھی حکم دیا تھا (وہ) یہ (ہے) کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا۔

وَالَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ یَغْفِرُوْنَ۔ (۳۷)

اور جو لوگ بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے رہتے ہیں اور جب غصہ آجاتا ہے تو معاف کردیتے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَیْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ۔ (۳۸)

اور جو اپنے پروردگار کا حکم مانتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور ان کے کل کام آپس کے مشورے سے ہوتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انھیں عطا کیا ہے اس میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرتے ہیں۔

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ۔ (۴۳)

اور جو صبر کرے اور قصور معاف کر دے۔ تو بے شک یہ بڑے حوصلہ کے کام ہیں۔

سورۂ حجرات

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ۔ (۶)

اے ایماندارو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تم کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچاؤ پھر اپنے کئے پر نادم ہو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ وَاتَّقُوا اللّٰهَ۔ (۱۲)

اے ایماندارو بہت سے گمان (بد) سے بچے رہو کیونکہ بعض بدگمانی گناہ ہے اور آپس میں ایک دوسرے کے حال کی ٹوہ میں نہ رہا کرو اور نہ تم میں سے ایک دوسرے کی غیبت کرے کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے تم اس سے (ضرور) نفرت کرو گے اور خدا سے ڈرو۔

سورۂ طور

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ۔ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ۔ (۴۸-۴۹)

جب تم اٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح کیا کرو اور کچھ رات کو بھی اور

ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی تسبیح کیا کرو۔

سورۂ نجم

فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا۔ (۶۲)

تو خدا کے آگے سجدے کرو اور (اسی کی) عبادت کرو۔

سورۂ رحمٰن

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ۔ (۹)

تم لوگ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم نہ کرو۔

سورۂ حدید

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ۔ (۷)

خدا اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جس (مال) میں اس نے تم کو (اپنا) نائب بنایا ہے اس میں سے کچھ (خدا کی راہ میں) خرچ کرو تو تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور (راہ خدا میں) خرچ کرتے رہے ان کے لئے بڑا اجر ہے۔

لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَاۤ اٰتٰىكُمْ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ۔ (۲۳)

تاکہ جب کوئی چیز تم سے جاتی رہے تو تم اس کا رنج نہ کیا کرو اور جب کوئی چیز (نعمت) خدا تم کو دے تو اس پر نہ اترایا کرو اور خدا کسی اترانے والے شیخی باز کو دوست نہیں رکھتا۔

سورۂ مجادلہ

وَالَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَآسَّا۔ (۳)

اور جو لوگ اپنی بیبیوں سے ظہار کر بیٹھیں پھر اپنی بات واپس لیں تو دونوں کے ہمبستر ہونے سے پہلے (کفارہ میں) ایک غلام کا آزاد کرنا (ضرور) ہے۔

فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَآسَّا فَمَنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّیْنَ مِسْکِیْنًا ذٰلِکَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتِلْکَ حُدُوْدُ اللّٰهِ وَلِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ۔ (۴)

پھر جس کو غلام نہ ملے تو دونوں کی مقاربت کے قبل دو مہینے کے پے در پے روزے (رکھے) اور جس کو اس کی بھی قدرت نہ ہو تو ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا (فرض) ہے یہ (حکم) اس لئے ہے تاکہ تم خدا اور اس کے رسول کی (پوری) تصدیق کرو اور یہ خدا کی مقرر حدیں ہیں اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

سورۂ صف

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِکُمْ وَاَنْفُسِکُمْ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ۔ (۱۱)

خدا اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اپنے مال اور جان سے خدا کی راہ میں جہاد کرو اگر تم سمجھو تو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔

سورۂ تغابن

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِکُمْ وَاَوْلَادِکُمْ عَدُوًّا لَّکُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ

وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔ (۱۴)

اے ایماندارو تمہاری بیبیوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں تو تم ان سے بچے رہو اور اگر تم معاف کردو اور درگزر کرو اور بخش دو تو خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَیْرًا لِّاَنْفُسِکُمْ وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔ (۱۶)

تو جہاں تک تم سے ہو سکے خدا سے ڈرتے رہو اور (اس کے احکام) سنو اور مانو اور اپنی بہتری کے واسطے (اس کی راہ میں) خرچ کرو اور جو شخص اپنے نفس کی حرص سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ مرادیں پانے والے ہیں۔

سورۂ طلاق

یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّکُمْ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ بُیُوْتِهِنَّ وَلَا یَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ یَّاْتِیْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ وَتِلْکَ حُدُوْدُ اللّٰهِ وَمَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ لَا تَدْرِیْ لَعَلَّ اللّٰهَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِکَ اَمْرًا۔ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِکُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَیْ عَدْلٍ مِّنْکُمْ وَاَقِیْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ذٰلِکُمْ یُوْعَظُ بِهٖ مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا۔ (۱-۲)

اے رسول (مسلمانوں سے کہہ دو کہ) جب تم اپنی بیبیوں کو طلاق دو تو ان کی عدت (پاکی) کے وقت طلاق دو اور عدہ کا شمار رکھو اور اپنے پروردگار خدا سے ڈرو اور (عدہ کے اندر) ان کے گھر سے انھیں نہ نکالو اور وہ خود بھی گھر سے نہ نکلیں مگر جب وہ صریحی بے

حیائی کا کام کر بیٹھیں (تو نکال دینے میں مضائقہ نہیں) اور یہ خدا کی مقرر کی ہوئی حدیں
ہیں اور جو خدا کی حدوں سے تجاوز کرے گا تو اس نے اپنے اوپر آپ ظلم کیا تو تو نہیں جانتا
شاید خدا اس کے بعد کوئی بات پیدا کرے (جس سے مرد پچھتائے اور میل ہو جائے) ۔
تو جب یہ اپنا عدہ پورا کرنے کے قریب پہنچیں تو یا تم انھیں عنوان شائستہ سے روک لو یا
اچھی طرح رخصت ہی کر دو اور (طلاق کے وقت) اپنے لوگوں میں سے دو عادلوں کو گواہ
قرار دے لو اور (گواہ ہو) تم خدا کے واسطے ٹھیک ٹھیک گواہی دینا ان باتوں سے اس شخص
کو نصیحت کی جاتی ہے جو خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہو اور جو خدا سے ڈرے گا تو خدا
اس کے لئے نجات کی صورت نکال دے گا۔

سورۂ تحریم

قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ وَاللّٰهُ مَوْلٰكُمْ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ۔
(۲)

خدا نے تم لوگوں کے لئے قسموں کے توڑ ڈالنے کا کفارہ مقرر کر دیا ہے اور خدا
ہی تمہارا کارساز ہے اور وہی واقف کار حکمت والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ
سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مَعَهٗ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (۸)

اے ایماندارو خدا کی بارگاہ میں صاف خالص دل سے توبہ کرو تو (اس کی وجہ

سے) اُمید ہے کہ تمہارا پروردگار تم سے تمہارے گناہ دور کر دے اور تم کو (بہشت کے) ان
باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ اس دن جب خدا رسول کو اور ان
لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا (بلکہ) ان کا نور ان کے آگے
آگے اور ان کے داہنے طرف (روشنی کرتا) چل رہا ہوگا۔ اور یہ لوگ یہ دعا کرتے ہوں گے
پروردگارا ہمارے لئے ہمارا نور پورا کر اور ہمیں بخش دے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

سورۂ جن

وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا۔ (۱۸)

اور یہ کہ مسجدیں خاص خدا کی ہیں تو تم لوگ خدا کے ساتھ کسی کی عبادت نہ کرنا۔

سورۂ مزمل

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا۔ (۱۰)

اور جو کچھ لوگ بکا کرتے ہیں اس پر صبر کرو اور ان سے بعنوان شائستہ الگ
تھلگ رہو۔

فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۔۔۔۔۔۔ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ
عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا۔ (۲۰)

تو اس نے تم پر مہربانی کی تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا (نماز میں) قرآن
پڑھ لیا کرو.......................اور نماز پابندی سے پڑھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور خدا کو قرض
حسنہ دو۔ اور جو نیک عمل اپنے واسطے (خدا کے سامنے) پیش کرو گے اس کو خدا کے ہاں بہتر

اور صلہ میں بزرگ تر پاؤ گے۔

سورہ مدثر

اِنَّہٗ تَذْکِرَۃٌ۔ فَمَنْ شَآءَ ذَکَرَہٗ۔ (۵۵-۵۴)

ہاں ہاں بیشک یہ (قرآن سراسر) نصیحت ہے تو جو چاہے اسے یاد رکھے۔

سورۂ دہر

وَاذْکُرِ اسْمَ رَبِّکَ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلاً۔ وَمِنَ الَّیْلِ فَاسْجُدْ لَہٗ وَسَبِّحْہُ لَیْلاً طَوِیْلاً۔ (۲۶-۲۵)

اور صبح وشام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو اور کچھ رات گئے اس کا سجدہ کرو اور بڑی رات تک اس کی تسبیح کرتے رہو۔

سورۂ عبس

فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰی طَعَامِہٖٓ۔ (۲۴)

تو انسان کو اپنے کھانے ہی کی طرف غور کرنا چاہئے۔

سورۂ مطفّفین

وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ۔ اَلَّذِیْنَ اِذَا اکْتَالُوْا عَلَی النَّاسِ یَسْتَوْفُوْنَ۔ وَاِذَا کَالُوْھُمْ اَوْ وَّزَنُوْھُمْ یُخْسِرُوْنَ۔ (۳-۲-۱)

ناپ تول میں کمی کرنے والے کی خرابی ہے۔ جو اوروں سے ناپ کر لیں تو پورا پورا لیں۔ اور جب ان کو ناپ یا تول کر دیں تو کم نہ دیں۔

سورۂ فجر

کَلَّا بَلْ لَّا تُکْرِمُوْنَ الْیَتِیْمَ۔ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ۔ وَتَاْکُلُوْنَ التُّرَاثَ اَکْلاً لَّمًّا۔ (۱۹-۱۷)

ہرگز نہیں بلکہ تم لوگ نہ یتیم کی خاطر داری کرتے ہو اور نہ محتاج کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو اور میراث کے مال (حلال وحرام) کو سمیٹ کر چکھ جاتے ہو۔

یٰٓاَیَّتُھَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّۃُ۔ ارْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَۃً مَّرْضِیَّۃً۔ فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ۔ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ۔ (۳۰-۲۷)

اے اطمینان پانے والی جان اپنے پروردگار کی طرف چل تو اس سے خوش وہ تجھ سے راضی تو میرے (خاص) بندوں میں شامل ہو جا، اور میرے بہشت میں داخل ہو جا۔

سورۂ بلد

وَمَآ اَدْرٰکَ مَا الْعَقَبَۃُ۔ فَکُّ رَقَبَۃٍ۔ اَوْ اِطْعٰمٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَۃٍ۔ یَّتِیْمًا ذَا مَقْرَبَۃٍ۔ اَوْ مِسْکِیْنًا ذَا مَتْرَبَۃٍ۔ (۱۶-۱۲)

اور تم کو کیا معلوم کہ گھاٹی کیا ہے، کسی (کی) گردن کا (غلامی یا قرض سے) چھڑانا، یا بھوک کے دن رشتہ دار یتیم یا خاکسار محتاج کو کھانا کھلانا۔

ثُمَّ کَانَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَۃِ۔ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَۃِ۔ (۱۸-۱۷)

پھر تو ان لوگوں میں (شامل) ہو جا جو ایمان لائے اور صبر کی نصیحت اور ترس کھانے کی وصیت کرتے رہے۔ یہی لوگ خوش نصیب ہیں۔

سورۂ ضحیٰ

فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَاَ تَقْھَرْ۔ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَاَ تَنْھَرْ۔ وَاَمَّا بِنِعْمَۃِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ۔ (۹-۱۱)

توتم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا۔ اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا۔ اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا ذکر کرتے رہنا۔

سورۂ انشراح

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ۔ وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ۔ (۱-۲)

تو جب تم فارغ ہو جاؤ تو مقرر کر دو۔ اور پھر اپنے پروردگار کی طرف رغبت کرو۔

سورۂ علق

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ۔ (۱)

(اے رسول) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو

وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ۔ (۱۹)

اور سجدے کرتے رہو اور قرب حاصل کرو۔

سورۂ بیّنہ

وَمَا اُمِرُوْآ اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ حُنَفَآءَ وَیُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوا الزَّکٰوۃَ۔ (۵)

اور انھیں تو بس یہ حکم دیا گیا تھا کہ نرا کھرا اسی کا اعتقاد رکھ کے باطل سے کترا کے خدا کی عبادت کریں اور پابندی سے نماز پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کرتے رہیں۔

یادداشت